الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی یا رسول اللہ

محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جانِ محبوبی

پروفیسر شکیب وجدانی

دار الاشاعت

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی یارسول اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اطہر میں توصیفی مجموعہ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانِ محبوبی

مصنف
پروفیسر شکیب جیلانی

المدینہ دارالاشاعت (پرائیویٹ) لمیٹڈ
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ 38 اردو بازار لاہور 042-7312801-7320682

Marfat.com

111201

اہتمام

محمد ابرار حنیف مغل

مدیر ماہنامہ کاروانِ نعت

دارالاشاعت

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب ---------- محمد ﷺ جانِ محبوبی

مصنف ---------- پروفیسر شکیب وجدانی

ٹائیٹل ---------- المدینہ گرافکس اُردو بازار لاہور

اشاعت ---------- نومبر 2006ء

تعداد ---------- 500

قیمت ---------- [redacted] روپے

ناشر ---------- المدینہ دارالاشاعت

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ 38 اُردو بازار لاہور 042-7312801-7320682

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تحریر: امجد اسلام امجد

''چاند ربیع الاول کے'' اور ''کشکول گدائی'' کے بعد اب شکیب وجدانی کا یہ تیسرا نعتیہ مجموعہ ہے۔ اورینٹل کالج کی ایم اے اُردو کی کلاس میں ہم جماعتی کے دو برسوں کے بعد میری اُن سے اور اُن کے کلام سے 38 برس بعد ملاقات ہو رہی ہے سو میرے علم میں نہیں کہ اس دوران میں وہ کن کن اصناف میں طبع آزمائی کرتے رہے ہیں لیکن اُن کے سابقہ مجموعوں اور زیر نظر مسودے کو دیکھ کر یہ اعتماد سے کہا جا سکتا ہے کہ اب انہوں نے اپنے آپ کو نعت جیسی پاکیزہ، مقدس اور خوش بخت صنف شعر کے لیے مخصوص کر دیا ہے۔ سو سب سے پہلے تو انہیں اس خوبصورت فیصلے کے لیے دلی مبارکباد۔

نعت، اس کائنات کی سب سے مقدس اور برگزیدہ ہستی کے حضور ایک نذرانۂ عقیدت ہوتا ہے جس میں جذبات کی شدت اور عقیدت کی فراوانی کسی قسم کی فنی قید یا بندش کو گوارا نہیں کرتی سو یہاں بے وزن شاعری بھی ایک اپنا وزن رکھتی ہے۔ شکیب وجدانی تو صرف وزن میں کہتے ہیں بلکہ زبان و اظہار کے فنی رموز سے بھی بخوبی آشنا ہیں۔ سو اُن کے حوالے سے بات نعت کے مضامین اور ان کے برتاؤ پر ہی ہو سکتی ہے۔ فی زمانہ جتنے شاعر باقاعدہ اور مستقل طور پر نعت لکھ رہے ہیں شاید اس سے پہلے یہ صورت حال کبھی پیدا نہیں ہوئی تھی۔ اس پاکیزہ ہجوم میں اپنی شناخت کرا لینا بہت بڑی بات ہے اور یقیناً شکیب وجدانی دور حاضر کے نمائندہ نعت گوؤں میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔

......☆......

Marfat.com

سخن ہائے گفتنی

سعید بدر

نعت گوئی مشکل ترین صنف ہے۔ نعت کہتے ہوئے تغزل و شعریت اور ادب و احترام کے درمیان ایک کشمکش سی برپا ہونے لگتی ہے۔ شعریت کا تقاضا ہے کہ شوخی و رنگینی کا اظہار کیا جائے لیکن نعت کا مطالبہ ہے کہ ادب و احترام ملحوظ رکھا جائے۔ تغزل کی شوخی ادب کی حدود کو بسا اوقات پھاند جاتی ہے اور ادب و احترام شعری رنگینی کو بے کیف سا بنانے لگتا ہے۔ ان ہر دو عناصر اور لوازم کو یکجا کرنا بہت دشوار کام ہے بلکہ امر محال ہے نعت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جذباتِ عشق و محبت اور حسنِ عقیدت کا آئینہ ہوتی ہے۔ اِسے لکھتے اور سنتے وقت تقشّف کو ذرا دور ہی رکھنا پڑتا ہے۔ اس کی لغزشوں کے متعلق بھی خدائے بزرگ و برتر سے مغفرت و بخشش کی اُمید اور توقع رکھنا چاہیے۔

روایت ہے کہ کسی اہل دل سے کسی عقیدت مند نے دریافت کیا کہ اگر حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت کہتے ہوئے کچھ مبالغہ ہو جائے تو ....؟ تو جواب ملا کہ نعت رسول مقبول میں مبالغہ آمیزی کفر و شرک ہے۔ کیونکہ اگر نعت گوئی میں آپ نے ادب و احترام کی حدود کو پھاند لیا یا کراس کر لیا تو آپ اُلوہیت میں داخل ہو جاتے ہیں، جونہی آپ نے عشق و مستی میں دانستہ یا نادانستہ ایسا کیا تو آپ کفر و گمراہی میں داخل ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے حد و حساب، بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ ہونے کے باوجود عبد ہیں اور بشر ہیں، حکیم الامت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے حضور رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عبدکی بجائے ''عبدہٗ'' کہا ہے۔ گویا صرف ''اللہ کے بندے'' جو اپنی خواہش سے نہ بولتے ہیں، نہ بات کرتے ہیں اور جب بات کرتے ہیں تو اللہ کی رضا سے بات کرتے ہیں، اُس کی مرضی سے بولتے ہیں اور اُن پر وحی بھی نازل ہوتی ہے۔ وحی صرف جبریل امین کے ذریعے نہیں آتی بلکہ اس کے دوسرے ذرائع بھی ہیں جن میں خواب بھی شامل ہیں اور براہِ راست القاء بھی۔

Marfat.com

حدیث قدسی سے یہی مراد ہے کہ اللہ اُن سے براہ راست ہمکلام ہوتا رہا ہے۔ بقول علامہ اقبالؒ

؎ عبد دیگر عبدہٗ چیزے دگر
ما سراپا انتظار او منتظر
عبدہٗ صورت گر تقدیر ہا اندر و ویرانہ ہا تعمیر ہا
عبدہٗ چند و چگون کائنات عبدہٗ راز درون کائنات
؎ کس زیرِ عبدہٗ آگاہ نیست
عبدہ جز سر الا اللہ نیست

یعنی ''عبد'' اور بات ہے اور ''عبدہ'' دوسری بات ہے۔ ہم عام انسان عبد اور بشر ہیں' جو تلاش حق میں ہمیشہ سرگرداں رہتے ہیں مگر وہ ملتا ہی نہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ عبدہٗ ہیں جن کا انتظار شبِ معراج کو عرش معلیٰ پر کیا جاتا ہے لیکن وہ خدا نہیں اور نہ اُن کو خدا بنایا جاسکتا ہے۔ یہ بھی ادب واحترام کے تقاضوں میں شامل ہے کہ حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تعریف وثنا کے دوران نہ تو اُلوہیت کے مقام پر فائز کیا جائے نہ حدود سے کم رکھا جائے۔

سربراہ عاشقاں' رہنمائے دردمنداں اور امام نعت گویانِ عصر حاضر' امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ فرماتے ہیں:

''حقیقتاً نعت شریف لکھنا بہت مشکل کام ہے جس کو لوگ آسان سمجھتے ہیں۔ اس میں تلوار کی دھار پر چلنا پڑتا ہے۔ اگر شاعر بڑھتا ہے تو اُلوہیت پر پہنچ جاتا ہے اور کمی کرتا ہے تو تنقیص ہوتی ہے۔ البتہ حمد آسان ہے کہ اس میں راستہ صاف ہے' جتنا چاہے' بڑھ سکتا ہے۔ غرض حمد میں اس جانب اصلاً کوئی حد نہیں اور نعت شریف میں دونوں جانب سخت حد بندی ہے۔''

اس مفہوم کو عرفی رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل شعر میں خوب واضح کیا ہے:

؎ عرفی مشتاب ایں رہ نعت است نہ صحرا است
آہستہ کہ رہ بردم تیغ است قدم را

Marfat.com

یعنی ''اے عرفی! یہاں تیزی نہ دکھا' گویا تیز تیز نہ چل' یہ نعت کا راستہ ہے' صحرا نہیں' آہستہ چل کیونکہ جس راہ پر تم چل رہے ہو وہ ایسا ہے کہ جیسے تم تلوار کی دھار پر قدم رکھ رہے ہو۔''

حضور رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نعت کہتے ہوئے اگر ''خدا'' نہ بنایا جائے تو یہ عین حقیقت ہے اور جائز و مباح ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے

لا یمکن الثناء کما کان حقہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بہر حال دنیا اہل دل اور اہل درد سے بالکل بھی خالی نہیں رہی' اللہ تعالیٰ نے ایسے صاحبانِ کمال پیدا کئے جنہوں نے نعت کہی اور ممکن حد تک اس کے تمام آداب ولوازمات کو ملحوظ خاطر رکھا۔

چشم فلک نے وہ دن بھی دیکھا جب دور پرنور میں ایک شخص منبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چڑھ کر نعت سناتا ہے جہاں اکابر صحابہ ہی موجود نہیں بلکہ منعوت کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی فرش زمیں پر تشریف فرما ہیں' وہ اشعار سنتے ہیں اور جھومتے ہیں پھر خوش ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اس نعت خواں کی پشت پر اپنا دست کرم رکھتے ہوئے دعا فرماتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُسْ

''بارالٰہی! روح القدس کے ذریعے اس کی تائید فرما۔''

یہ کون خوش نصیب تھا جس پر آج فضل وکرم اور عنایت بے پایاں کی بارش ہو رہی ہے' چشم کائنات اسے آج رشک کی نگاہوں سے دیکھ رہی ہے؟

یہ حضور پرنور' فخر موجودات' صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک نعت خواں ہے۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

یہیں پر بس نہیں' ایک اور موقع ہے۔ ایک اور خوش بخت ہے جو بارگاہِ نبوی میں

Marfat.com

ارجمند ہے۔ اپنا قصیدہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہیں اور اپنی ردائے مبارک اُس کے شانوں پر ڈال دیتے ہیں۔ کون جانتا ہے کہ اس چادر مبارک کے ایک ایک تار میں کتنی سعادتیں لپٹی ہوں گی اور اس کے ایک ایک دھاگے میں کتنی برکتیں ملفوف ہوں گی؟ ایک نورانی چادر جس پر آج فلک بھی قربان ہے۔ کس کے حصے میں آئی؟ کس کو عطا ہوئی؟ یہ بھی ہے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک مدح خواں......کعب بن زہیرؓ ہے جو اپنا مشہور قصیدہ ''بانت سعاد'' سنا کر محفل کائنات کو گرما دیتا ہے۔

ایسے کتنے ہی خوش نصیب ہیں جنہیں رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی خوشنودی سے سرفراز کیا۔ یہ سلسلہ ابھی ختم نہیں ہوا' آج بھی جاری و ساری ہے۔ فارسی میں جامی و سعدی ہیں اور اُردو میں محسن کاکورویؒ۔ نورالدین عبدالرحمٰن جامیؒ کے ہاں جذبات عشق و محبت کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا ہے تو محسن کاکورویؒ کے ہاں صنائع اور بدائع کی بہتات ہے۔ یہی حال دیگر شعرائے کرام کا ہے جنہوں نے میدان نعت میں اپنی اپنی بساط کے مطابق عقیدت و محبت کے پھول نچھاور کیے ہیں۔

غرض کہ نعت محترم و محتشم صنفِ سخن ہی نہیں' اس میں ایمان کی سلامتی کا مسئلہ بھی درپیش ہوتا ہے۔ گویا نعت کہنا نہایت ہی مشکل و دشوار کام ہے۔ نعت کا داخلی ہیولیٰ اور اس کا حرفی پیکر نہایت حزم واحتیاط کا تقاضہ کرتا ہے۔ دراصل پیکر صداقت کا ذکر مبارک صداقت کی رفاقت چاہتا ہے۔ یہ موضوع سخن عظیم بھی ہے اور نازک ترین بھی' عظیم اس لیے کہ سب سے بڑے انسان اور سب سے بڑے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح کا معاملہ ہے اور نازک اس لیے کہ بقول حالیؒ ع

یہاں جنبش لب خارج از آہنگ خطا ہے

اس ضمن میں عزت بخاری نے خوب کہا ہے کہ

ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر

نفس گم کردہ می آید جنیدؒ و بایزیدؒ ایں جا

Marfat.com

یعنی یہ وہ مقام ادب واحترام ہے کہ یہ عرش معلیٰ سے زیادہ حساس، نازک اور محترم ہے یہاں تو حضرت جنید بغدادی اور حضرت بایزید بسطامیؒ جیسے بزرگ بھی جب آتے ہیں تو اونچی آواز سے سانس تک نہیں لیتے۔

بعض اہل دل بزرگانِ کرام نے تو یہاں تک لکھ دیا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی جب تشریف لاتے تو ذاتِ والا صفات کا احترام ملحوظ رکھتے۔ دراصل قرآن پاک میں بھی اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے کہ

لا تَرْفَعُوا اَصْوا تَکُمْ فوقَ النبی..........

یعنی ''نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سے اپنی آواز زیادہ بلند تر نہ کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے تمام اعمال اکارت جائیں اور تمہیں اس کا پتہ بھی نہ چلے۔''

یہ مقام درحقیقت عرش سے بھی نازک تر ہے اس میں ہر جانب حد بندی ہے۔ یہاں ''غرّہ شاعری'' کام نہیں آتا اور نہ علم عروض کی جمع وتفریق مددگار ثابت ہوتی ہے۔ یہ موہبت ہے مگر ''عجز'' اس کا اصل جوہر ہے۔ یہ توفیق خداوندی ہے جو ذاتِ والا صفات کی چشم کرم اور حسنِ توجہ کی محتاج ہے۔

نعت ایک اور اعتبار سے بھی مشکل صنف سخن ہے۔ اس میں ممدوح صرف ایک ہے اور مدح نگار بے شمار، ان گنت۔ اللہ تعالیٰ سے لے کر بندوں تک تمام، حمد وثنا کے گلدستے لیے موجود ہیں۔ ان میں پیغمبر بھی شامل ہیں، اولیاء اللہ اور صالحین بھی شریک ہیں۔ اپنے بھی صف بستہ ہیں اور بیگانے بھی موجود۔ ہر مدح نگار نئے نئے الفاظ تلاش کرتا ہے۔ نئی تراکیب ڈھونڈتا ہے۔ الفاظ کے نئے نئے نگینے تراشتا ہے کہ اس کے ممدوح کو پسند آجائیں۔ نعت گو کا امتحان بھی اور کمال بھی کہ وہ اس ''ہجوم عاشقاں'' میں کونسا طریقہ یا گوشہ منتخب کرے کہ وہ کثیر تعداد کا حصہ ہوتے ہوئے منفرد بھی رہے اور یہ انفرادیت ممدوح سے ذاتی حوالے کے بغیر ممکن نہیں۔ آفتاب روشن ایک ہے اور اس کی روشنی بھی ایک اکائی ہے۔ مگر دیدہ ور کی آنکھ کی صلاحیت اور زاویۂ نگاہ اُسے مختلف رنگوں سے دیکھتا ہے۔ نعت میں یہی حوالہ عزیز ومعتبر ہے

Marfat.com

اور اسی پر شعری عظمت اور بیان کی شوکت کا انحصار ہے۔ شاعر کو دل گداز کی دولت نصیب نہ ہو اور ذات ممدوح اُس کے قلب و جاں کی گہرائیوں میں صدر نشین نہ ہو تو نعتیہ اشعار وزن و قافیہ کی مشق بن کر رہ جاتے ہیں جو نعت دل کی گہرائیوں سے نکلنے والی آواز نہ ہو اور دوسرے کے دل پر دستک نہ دے وہ محض ایک تکلف ہے یا پھر روایت ہے اور بس۔

ممدوح کی یکتائی شاعر کی جولانگاہ کو تنگ دامانی کا اسیر نہیں بناتی' کیونکہ مقصود نظر اور نصیب العین ایک ہے۔ لیکن اس کے اوصاف و کمالات اس حد تک لامحدود ہیں کہ اب تک بہت کچھ کہے جانے کے باوجود بہت کچھ کہنے کی گنجائش موجود رہتی ہے۔ دراصل تخیلات کی بلند پروازی کے ساتھ ساتھ حقائق کے ادراک کی زیادہ ضرورت پیش آتی ہے۔ اصناف شماری ایک سلیقہ اور ایک قرینہ کی متقاضی ہے جس کے لیے بے حد وحساب مطالعہ وتحقیق درکار ہے۔ قلت مطالعہ اور اوصاف کریمانہ سے بے خبری فتنے اُٹھاتی ہے اور شاعر کا قدم صراط مستقیم سے بھٹکنے لگتا ہے۔ عقیدت اور محبت کے جذبات شریعت کی حدود کے اندر نہیں رہتے اور خیر البشر کی بجائے فوق البشر کی باتیں ہونے لگتی ہیں۔ اس کے برعکس جب ممدوح کی عظمت و برتری کا درست ادراک نہیں رہتا تو نعت مدح ملوک وسلاطین کی پستی تک اُتر آتی ہے۔

اس سلسلہ میں خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروقؓ کا واقعہ یاد آتا ہے آپ ایک دفعہ بازار میں جا رہے تھے۔ ایک صحابی پر نظر پڑی۔ اُنہیں بلایا۔ حال پوچھا' اور کہا کہ کیا کرتے ہیں؟ آپ نے جواب دیا ''شعر کہتا ہوں۔'' آپؓ رک گئے دوبارہ دریافت کیا کہ کیا کہا؟ انہوں نے کہا کہ شاعری کرتا ہوں۔ آپ نے پھر پوچھا کہ متقدمین کے کتنے شعر یاد ہیں۔ شاعر نے کہا کہ ڈھائی ہزار۔ آپ نے پھر دریافت کیا کہ معاصرین کے کتنے اشعار یاد ہیں۔ شاعر بولا ڈھائی ہزار۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ مجھے متقدمین اور معاصرین کے پانچ پانچ ہزار اشعار یاد ہیں لیکن شعر نہیں کہتا کیونکہ یہ ناکافی ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ تعداد کم از کم دس دس ہزار ہونی چاہیئے۔

اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ شاعر کی وسعت مطالعہ کی حد کیا ہونا چاہیے۔

Marfat.com

نعت گوئی میں جہاں دل گداز' طہارت نگاہ اور لب و لہجہ کی زیبائش و آرائش درکار ہے وہاں ممدوح کی چشم توجہ کی اشد ضرورت ہے جس کو یہ دولت مل گئی وہ نعت گوئی کے میدان میں قدم رکھنے کی آرزو کر سکتا ہے۔

الحمد للہ صابر حسین شکیب کو یہ اذنِ خاص 75-1974ء ہی میں مل چکا تھا جوان کے نہاں خانے میں پلتا اور جواں تر ہوتا رہا اور بالآخر وہ نعت کے اشعار کے روپ میں ڈھل گیا۔ اشعار کہنے کے سلسلہ میں انگریزی کے استاد کا جبر' ان کے کام آیا اور انہوں نے ثنا خوانانِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوچہ میں قدم رکھ لیا۔

انہوں نے پہلا شعر کہا

میں مریض عشق رسول ہوں' میرے واسطے نہ دوا کرو
مری موت آئے مدینے میں کبھی ہو سکے تو دعا کرو

مریض عشق ہونے کی ادا اُنہیں اس قدر پسند ہے کہ اپنے کلام میں اس کا بار بار ذکر کرتے ہیں۔ ایک دوسری جگہ کہتے ہیں

اس غم رُبا کا درد ہے درماں میرے لیے
میں ہوں شکیب ازل ہی سے بیمار مصطفےٰ ﷺ

پروفیسر صابر حسین شکیب کے خوابوں میں چپکے سے آنے والی محترم و مکرم شخصیت نے آخر اپنا کام کر دکھایا اور اپنا ایسا رنگ جمایا کہ علم عروض سے بے بہرہ شخص نعت کے میدان میں طبع آزمائی کرنے لگا اور پھر سب کچھ چھوڑ کر نعت ہی کا ہو کر رہ گیا۔

زیر نظر "مجموعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جان محبوبی" میں شکیب صاحب متعدد مقامات پر اپنے ان خوابوں کی طرف اشارات کرتے نظر آتے ہیں

جس کے خیال و خواب میں صورت ہو آپ ﷺ کی
مرتا کبھی نہیں ہے وہ بیمار مصطفےٰ ﷺ

☆

Marfat.com

؎ خوابوں میں آ کے مجھے پھر نوازیئے
میں مست خواب ہوں اسی لطف و سرور کا

☆

؎ سینے پہ ہاتھ رکھ دیں کبھی خواب میں وہ آ کر
اک بار مجھ کو ایسے کرم کی تلاش ہے

☆

؎ نہ تجھ سے بڑھ کر حبیب کوئی' نہ تجھ سے بڑھ کر طبیب کوئی
نہ کوئی منزل' نہ آستانہ' تری محبت عزیز تر ہے

☆

دراصل اس چشمۂ معرفت اور منبع فیوض سے جس نے عالم بیداری ہو یا خواب میں۔ ایک بار ایک جرعہ پی لیا' وہ عمر بھر کے لیے مست خواب ہو کر' مستی و سرشاری ہی میں زندگی بسر کرتا ہے اور اُسی حضوری و پیشی کے لیے عرض پرداز ہوا رہتا ہے۔ ہجر و فراق کے لمحے اس پر گراں گزرتے ہیں اور اپنی بیتابی و بیقراری سے مجبور ہو کر نعت کے انداز میں اُنہیں لمحاتِ وصل کو یاد کر کے تڑپتا ہے اور گریہ وزاری کرتا ہے۔

؎ گو شوق دید اُن کا ہے ہر خاص و عام کو
کچھ چشم و قلب و روح تپاں بیچتے پھریں

☆

دعا و فریاد کے انداز میں کہتے ہیں

؎ اک وہی میرا مقصد و مدعا' کاش آ جائیں وہ سب کرو یہ دعا
شوقِ دیداراں کا اگر دل میں ہے' اپنی آنکھوں سے پردہ ہٹاتے چلو

☆

Marfat.com

ایک اور جگہ صدائے دردِ دل یوں ظاہر ہوئی ہے:

ے کبھی اک جھلک دکھا دے نہیں چین ایک پل بھی
میں ہوں رات دن تڑپتا جیسے بن آب جیسے ماہی

☆

صابر حسین شکیب نے اپنی نعتوں میں حضور رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مختلف انداز میں خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ کبھی وہ ان کے ''سراپا'' کا ذکر کرتے ہیں اور کبھی اُن کی سیرت مطہرہ کے مختلف گوشوں اور پہلوؤں کو بیان کرتے ہیں۔ کبھی خود بھی تڑپتے ہیں اور اپنے پڑھنے والوں کو تڑپانے کا سامان بہم کرتے ہیں۔ غرض کہ جہاں ''ماہِ خوباں'' کے ہزاروں اور لاکھوں انداز ہیں وہاں شاعر دردمند کے بھی متعدد اطوار ہیں۔ لکھتے ہیں

ے چہرہ مرے محبوب ﷺ رب کی کتاب ہے
سرخی لبوں کی باعثِ رشک گلاب ہے
گردن صراحی دار ہے، پتلی طویل ہے
گیسو ہیں تابدار، عجب آب و تاب ہے
زلف دوتا وہ شانوں کو چھوتی ہے اس طرح
گویا سیاہ ابر کی فصلِ شباب ہے
صابر شکیب ان کا سراپا ہو کیا بیاں
پیکر سراپا نور کا، رحمت کا باب ہے

☆☆☆☆☆

ے مجھ کو ہے ان کے عارضِ گلفام کی قسم
مینار نور، سیرت و کردار مصطفٰے

☆☆☆☆☆

ے تری ریش مبارک ہے کہ چاند کا ہالہ ہے
تیرے لب ہیں کہ لعل یمن، رحمت کی صدائیں ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

؎ شانوں کو وہ بوسہ دیں چومیں کبھی رخسار
کیا عنبر و مشک افشاں سرکار کے گیسو ہیں

قرآن پاک میں رب کریم ورحیم نے ارشاد فرمایا ہے

وَمَا یَنطِقُ الھَویٰ..........

صابر حسین شکیب نے اس مضمون کو کس عمدگی سے بیان کیا ہے

؎ ہو جس کی بات عین وحیٔ تیری ذات ہے
تجھ سے بڑا تو حق کا کوئی ترجمان نہیں

اہل عشق و درد کی ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ چلتے پھرتے' اُٹھتے بیٹھتے' سوتے جاگتے' ہر حال میں اپنے محبوب کو یاد کرتے رہتے ہیں' کبھی تڑپتے ہیں اور کبھی یہی تڑپ' یہی ہجر کی شدت اور سوز کی تمازت' دھواں بن کر دل سے اُٹھتی ہے تو آنسوؤں کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔صابر حسین نے ان آنسوؤں کا ذکر بھی کیا ہے جو ان کی اصل متاع حیات ہیں۔

؎ بول اُٹھے ہیں' زخم پرانے گنبد خضریٰ دیکھتے ہی
پھوٹ بہے ہیں نین دہانے گنبد خضریٰ دیکھتے ہی
صابر اس کو کیا سمجھے تو' یہ تو جھڑی ہے رحمت کی
پیش کرے ہے دل نذرانے' گنبد خضریٰ دیکھتے ہی

☆

ایک دوسری جگہ کہتے ہیں:

؎ دیکھو متاع ہوش لٹی کس جگہ مری
جب چشم نم نے روضۂ انور کو چھولیا

ایک جگہ انہوں نے خود کہا شاعری اور نعت نالوں پُرسوز نواؤں اور پُر درد آہوں پر مبنی ہے:

؎ صابر نہیں کچھ شاعر' بس نعت وہ کہتا ہے
کچھ نالے ہیں' آہیں ہیں' پر سنور نوائیں ہیں

Marfat.com

ہر سچے مسلمان کی طرح پروفیسر صابر حسین بھی حضور رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی اور ذات بابرکات کو تمام مصائب کا حل سمجھتے ہیں۔ ان اشعار سے ''مسئلہ استمداد'' بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خالق و مالک اور رازق مطلق سمجھتے ہوئے بھی رسولِ عظیم وکریم وفہیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدد مانگی جاسکتی ہے اور وہ اپنی حیات اور اس کے بعد بھی بندۂ مضطر کی پکار سنتے ہیں اور امداد فرماتے ہیں؛ دراصل وہ اللہ ہی دیتا ہے لیکن حضور پرنور ﷺ کے وسیلے سے عطا فرماتا ہے کیونکہ وہ ہمارے مقابلے اللہ تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہیں' اس کے محبوب ہیں' نبی اور رسول ہیں حتیٰ کہ افضل الانبیاء بھی ہیں اُنہیں ''مقامِ محمود'' عطا کیا گیا ہے اور حق شفاعت دیا گیا ہے۔

ایک جگہ لکھتے ہیں:

ترا نام نامی مصائب کا حل ہے
سلیماں کی مہروں' نگینوں کی زینت

اس سا دردی کوئی کہاں ہے؟
اس کی عطا اور کرم ہے عام

ہو گئے حاصل اور مکمل
مدد سے اُس کی سارے کام

غم زمانہ کے مارے ہوئے لوگوں کو مشورہ دیتے ہیں:

غم زمانہ کے مارے لوگو! نہ ڈھونڈو جگ کے سہارے لوگو!
قسم خدا کی سب آفتوں میں' وہی اماں ہے' وہی اماں ہے

سرور کائنات اور فخر موجودات' حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے جس شخص کو شمہ برابر بھی محبت وعقیدت ہوگی' وہ ان کی اُمت اور اس کے افراد سے بھی یقیناً محبت کرے گا۔ وہ ان کے دکھ درد میں شریک ہوگا اور وہ ان کے غم والم میں بیتاب ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث مبارکہ کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ ''اگر ایک

Marfat.com

مسلمان کو مشرق میں کانٹا چبھ جائے تو مغرب میں رہنے والے مسلمان کو اس کا درد محسوس ہوگا۔"

یہی وجہ ہے کہ دنیائے اسلام پر جب نکبت وادبار کے بادل آتے ہیں اور اہل مغرب کی جانب سے جب اکثر و بیشتر یورش آلام ہوتی ہے تو ہر مسلمان کا دل تڑپ اُٹھتا ہے لیکن شاعر کا دل، زیادہ حساس اور نازک ہونے کی وجہ سے مقابلتاً زیادہ اثر پذیر ہوتا ہے۔ اسے ''آشوب ملت'' یا ''آشوب اُمت'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے' اس سلسلہ میں مولانا الطاف حسین حالی کی منظم اور علامہ اقبالؒ کی ''فریاد دامت'' بہترین مثال ہیں۔ ویسے تو علامہ اقبالؒ کا بیشتر کلام ''آشوب اُمت'' کی ذیل میں آتا ہے۔ صابر حسین شکیب نے عالم اسلام کی زبوں حالی پر کہیں کہیں قلم اٹھایا ہے اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استمداد کے لیے فریاد کی ہے۔ ایک جگہ کہتے ہیں

ے تری اُمت مرے مولا گھری ہے ابتلاؤں میں
خبر لینا کہ اب جاں پر بنی محسوس ہوتی ہے

دوسری جگہ یوں فریاد کناں ہیں

ے ہوا ہے خون اب مسلم کا ارزاں
فقط آہ فغاں ہے اور میں ہوں

پروفیسر صابر حسین شکیب اپنے عجز وانکسار کا اظہار کرتے ہوئے اگرچہ کہتے ہیں کہ وہ علم عروض سے نابلد ہیں لیکن اس کے باوجود اپنی نعتوں میں انہوں نے تمام اشعار میں نہ صرف اوزان کا خیال رکھا ہے بلکہ ردیف اور قوافی کے اُمور بھی جدت طراز ہیں۔ ان کی بیشتر ردیفیں نئی اور جدید ہیں اور اُن کی اپنی وضع کردہ ہیں۔ اس ضمن میں انہوں نے پیش رو نعت گو شعرا کی تقلید اختیار نہیں کی۔ ایک نعت میں ''اے جانِ جاناں' اے جانِ جاناں'' کی تراکیب کو دو دفعہ استعمال کر کے انہوں نے جدت طرازی سے کام لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں:

ے اے مرکز روح و رواں' اے جانِ جاناں! اے جان جاناں!
اے اطمینان قلب وجاں اے جانِ جاناں! اے جان جاناں!

Marfat.com

ے پھر آ سفر معراج کرٗ پھر آ کے ذرے سراج کر
تری راہ تکتی ہے کہکشاں اے جانِ جاناں! اے جانِ جاناں!

ایک اور نعت میں ''ہمیشہ رہی ہے'' ہمیشہ رہے گی کی ردیف کو نہایت مشاقی اور عمدگی سے استعمال کیا ہے:

ے محمد ﷺ کی ہے سب جہانوں میں شہرت' ہمیشہ رہی ہے' ہمیشہ رہے گی
انہی کے سبب ہے اللہ کی رحمت' ہمیشہ رہی ہے' ہمیشہ رہے گی
انہی کو پکارا پڑی جب بھی مشکل' وہی راستہ ہے وہی میری منزل
انہی پہ ختم ہوئی ہر اک مسافت ہمیشہ رہی ہے ہمیشہ رہے گی

اس طرح ''گنبدِ خضریٰ دیکھتے ہی'' کو ردیف کے طور پر استعمال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ے بند لبوں کی درد کی دھاڑیں' لفظ نہ کوئی پر نکلے
دل کی باتیں دل ہی جانے' گنبدِ خضریٰ دیکھتے ہی

''محبوب کی آنکھیں ہیں'' کی عمدہ اور نئی ترکیب ہے جسے صابر حسین شکیب نے چابکدستی اور ماہرانہ انداز سے استعمال کیا ہے:

ے کیا خوب حسین زیبا' محبوب کی آنکھیں ہیں
ہر رنگ میں وہ یکتا' محبوب کی آنکھیں ہیں

ے آنکھوں کی سفیدی میں مَـــــا زَاغ کے ڈورے ہیں
بن سرمے کے سرمہ سا' محبوب کی آنکھیں ہیں

مَازَاغ البَصر کا کس قدر خوبصورت استعمال ہے:

ایک اور نعت میں ''بابِ کرم نبی ﷺ کا'' کی ردیف وضع کی ہے اور خوبی سے استعمال کیا ہے:

ے چلے بھی آؤ اے تشنہ کامو! کھلا ہے بابِ کرم نبی ﷺ کا
اب آؤ حرکت میں خالی جامو! کھلا ہے بابِ کرم نبی ﷺ کا

Marfat.com

بچھا کے پلکیں، جھکا کے نظریں، لٹا کے موتی، بہا کے آنسو
ہو پیش جاؤ سب سلامو! کھلا ہے باب کرم نبی ﷺ کا

زیر نظر مجموعہ نعت ''محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جان محبوبی'' میں نعتیں ہی شامل نہیں بلکہ منقبتیں بھی شامل ہیں جن میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شامل ہیں۔ یہ منقبتیں اہل بیت سے محبت اور عقیدت کا ثبوت ہیں۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایسے ارشادات موجود ہیں جن میں انہوں نے اہل بیت سے محبت کا حکم فرمایا ہے۔ گویا اہل بیت سے محبت، عقیدت اور اُن کا ادب واحترام ہر مسلمان پر لازم ہے اور ایمان وایقان کا حصہ ہے۔ تو پھر شاعر کیوں پیچھے رہتا۔

پروفیسر صابر حسین شکیب رباعیات کے میدان میں بھی طبع آزمائی کی ہے۔ ایک رباعی پیش خدمت ہے:

بڑھتے ہی جاؤ جانب بطحا قدم قدم
کرتے چلو حریم پہ سجدہ قدم قدم
دل میں خیال اور حرم ہو نگاہ میں
آتا قریب جائے گا طیبہ قدم قدم

بہر حال پروفیسر صابر حسین شکیب کی زیر نظر کاوش ہر لحاظ سے تحسین وتوصیف کی مستحق ہے۔ پروفیسر ارجمند قریشی نے ان کے بارے میں لکھا ہے کہ

''ان کی نعتوں میں جذبات کی صداقت ہے، سوچ کی صالحیت ہے، ارادات کی سچائی ہے اور اظہار کی قدرت ہے۔ نو آموزی اور والہانہ پن سے کہیں کہیں زبان کی لکنت بھی سدِ راہ دکھائی دیتی ہے۔''

ان کا ایک مجموعہ نعت اس سے قبل بھی دو بار شائع ہو چکا جس کا عنوان ''اے چاند ربیع الاول ہے''۔ اس کے علاوہ ایک اور مجموعہ نعت ''کشکول گدائی'' بھی زیر طبع سے آراستہ ہو چکا ہے۔ اس لحاظ سے ''جانِ محبوبی'' ان کا تیسرا مجموعہ نعت ہے۔ جو آپ کی خدمت میں

Marfat.com

پیش کیا جا رہا ہے۔

بہر حال ہماری دعا ہے کہ ان کی نعوت بارگاہ رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرف باریابی حاصل کریں جو ہر نعت گو کی دلی خواہش ہوتی ہے۔ نیز پڑھنے والوں کے دلوں کو حرارت اور گرمی سے آشنا کریں۔ سب سے بڑھ کر، نعت گو سمیت نعتوں کے تمام پڑھنے سننے والوں کو اللہ تعالیٰ رسول کریم ﷺ کی تعلیمات عالیہ پر سچے اور پختہ عمل کی توفیق اور طاقت بخشے تاکہ دین و دنیا میں سرخرو ہو سکیں اور اہل مغرب کی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکیں۔ سر بلند ہو کر جیئیں اور اسلام کا نام بلند کریں۔ اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ سرانجام دیں، حضور حتمی مرتبت کا یہی منشا و مقصود تھا اور یہی نصب العین تھا۔ اللہ اُنہیں مزید نعتیں کہنے کی توفیق ارزانی فرمائے اور دنیا و عاقبت شادمانی و فرحت عطا کرے۔ اُمید ہے کہ ان نعتوں کی تلاوت سے بعض اہل درد کو فکری انگیخت ملے گی اور وہ بھی اس جادۂ رحمت پہ چلنے کی سعی کریں گے۔

برخاکسار درحبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
صاحبزادہ محمد سعید احمد بدر قادری
المعروف بہ

سعید بدر

26 نومبر 2006ء
بمطابق 4 ذیقعد، 1427ھ

البدر، 965- نظام بلاک
علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور
فون: 5414590

Marfat.com

میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ
لاہور پاکستان

انتساب

معدنِ حُبِّ نبیؐ ، مُحبِ اہلِ بیتِ نبیؐ
باندیٔ سیدۂ کائناتؑ والدۂ اعلیٰ صفات
مرحومہ و مغفورہ حکومت بی بی کے نام
جنہوں نے نعت نبیؐ کی لوریاں سُنا سُنا
کر پروان چڑھایا۔

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

محمدؐ روحِ ایماں ہیں ، محمدؐ جانِ محبوبی
محمدؐ میں نظر آئے خدا کی شانِ محبوبی

سراپا حسن و خوبی ہیں بصد سامانِ محبوبی
وہی تخلیق کا جوہر وہی عنوانِ محبوبی

وہی اول وہی آخر انہیؐ پہ ختم ہر خوبی
کہ چھوڑا ہی نہیں رب نے کوئی امکانِ محبوبی

حسیں دنیا کے سب تیرے ہی در سے فیض پاتے ہیں
ملی تجھ سے چمک سب کو ، تمہی ہو آنِ محبوبی

گو آنکھیں ان کی سوتی تھیں پر دل ہرگز نہ سوتا تھا
امیں بارِ امانت کے وہی جانانِ محبوبی

Marfat.com

لگایا سینے سے اپنے خدا نے نور کو ان کے
جدا ان کو کیا خود سے بنایا جانِ محبوبی

الم نشرح ترا سینہ ، ہے جینا تو ترا جینا
دکھایا غیب ہر تجھ کو بھرا دامانِ محبوبی

زمیں کیا آسماں بھی ان کا ثانی لا نہیں سکتا
انہی پہ ٹوٹتی ہے جا کے ہر اک تانِ محبوبی

وہی محبوبؐ ہے ، عاشق بھی اور سرتا پا محبت بھی
وہی طالب کا طالب ہے وہ نکتہ دانِ محبوبی

کسی نے حسن پورا ان کا تو دیکھا نہیں صابر
کرائی خُلق سے اپنے ہے خود پہچانِ محبوبی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

رُخِ احمدؐ کی ہر سو روشنی محسوس ہوتی ہے
سہانی نور کی اک چاندنی محسوس ہوتی ہے

میں یکسو ہو کے جب بھی دل میں ان کو یاد کرتا ہوں
مجھے تو کیفیت وہ دلکشی محسوس ہوتی ہے

کڑکتی دھوپ میں سایہ کہیں جب دور تک نہ ہو
تو چادر ان کی رحمت کی تنی محسوس ہوتی ہے

کریمِ دوجہاں ، رحمت کی چادر اوڑھنے والے
تری رحمت مجھے چھاؤں گھنی محسوس ہوتی ہے

ترس آتا ہے اہل دل کو جس داسی کی حالت پر
مجھے تو دو جہاں سے وہ غنی محسوس ہوتی ہے

11/201

Marfat.com

ترے قرآں کے نکتوں میں، تری باتوں کے لہجے میں
لب شیریں سخن کی چاشنی محسوس ہوتی ہے

کریم و کامل و اکمل کہ ہر افضل سے ہو افضل
مقابل تیرے ہر شے منحنی محسوس ہوتی ہے

تری امت مرے مولاؐ! گھری ہے ابتلاؤں میں
خبر لینا کہ اب جاں پر بنی محسوس ہوتی ہے

وہ طٰہٰ طیّب و طاہر مطہر اور اطہر ہیں
نظافت ان کے گھر کی پشتنی محسوس ہوتی ہے

تصور جب کبھی دوری کا آتا ہے مجھے صابرؔ
یہ جاں مجھ کو قریب جاں کنی محسوس ہوتی ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

بول اُٹھے ہیں زخم پرانے گنبدِ خضریٰ دیکھتے ہی
پھوٹ بہے ہیں نین دہانے گنبدِ خضریٰ دیکھتے ہی

دردِ جدائی ، غم عقبیٰ کے مل کے گلے سے روتے ہیں
نوحہ کناں محبوبؐ کے تھانے گنبدِ خضریٰ دیکھتے ہی

بند لبوں پہ درد کی دھاڑیں ، لفظ نہ کوئی پر نکلے
دل کی باتیں دل ہی جانے ، گنبدِ خضریٰ دیکھتے ہی

بے قابو جذبات ہیں لیکن حدِ ادب میں رہتے ہیں
کھول کے دل آئے ہیں دکھانے ، گنبدِ خضریٰ دیکھتے ہی

صابر اس کو کیا سمجھے تو، یہ تو جھڑی ہے رحمت کی
پیش کریں ہیں دل نذرانے ، گنبدِ خضریٰ دیکھتے ہی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

میرے لب پر حضورؐ کی باتیں
کیف و لطف و سرور کی باتیں

میٹھی میٹھی حضور کی باتیں
ہلکے ہلکے سرور کی باتیں

حسنِ سرکارؐ ہی کی بات کرو
چھوڑو حور و قصور کی باتیں

قاب قوسین پہ تھا وہ جلوہ
رہنے دے یار طور کی باتیں

Marfat.com

ہے زباں نور ، نطق نور کا ہے
نوری لب پہ ہیں نور کی باتیں

ان کے ہر لفظ سے عیاں حکمت
سیکھ عقل و شعور کی باتیں

بشری پیکر میں وہ شہود ان کا
رب کے رنگِ ظہور کی باتیں

دیکھ کر ان کے نوری چہرے کو
بھولیں صبح نشور کی باتیں

صبر آتا نہیں ہے اب صابر
اب کرو شہرِ نور کی باتیں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

یادِ حبیبؐ چھیڑ گئی دل کے ساز کو
لاؤ کہیں سے مطرب افسوں طراز کو

ان سے تو کچھ چھپا ہی نہیں ، کیا چھپا سکوں
سرکارؐ جانتے ہیں مرے دل کے راز کو

اُن کا خیال آتے ہی کھویا سا میں گیا
اِس بے خودی میں بھول گیا میں نماز کو

سارے جہان دیکھتی رہتی ہے تیری آنکھ
وا کیجئے اب اس طرف اُس چشم ناز کو

اب ابتسامِ نور سے دل کو جلا ملے
صابر کی سمت پھیر رخِ دلنواز کو

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

میری بے چین نظریں پریشان ہیں، میرے محبوب تیری جھلک کیلئے
اے قرارِ دل و جان آجایئے، چاہے رکیئے فقط اک پلک کیلئے

عرش مشتاق تھا، حوریں مشتاق تھیں، سب ملائک بھی محبوبؐ مشتاق تھے
رات اسریٰ کی چومے تمہارے قدم، ایک اعزاز تھا یہ فلک کیلئے

گر میسر ہو محبوبؐ قربت تری، دو جہاں کی طرف میں توجہ نہ دوں
اے حبیبِ خداؐ اب مرے پاس آ، میں ترستا ہوں نوری ڈلک کیلئے

ہو اجازت ترے شہر کو دیکھ لوں، سجدۂ شکر ہر اک قدم پر کروں
اب تو مجھ کو مدینے بلا لیجیے، میں بھی پہنچوں سلامی شلک کیلئے

مجھ کو کچھ سوز دے مجھ کو کچھ تاب دے، خشک دریا کو پھر لذتِ آب دے
تیرا صابر بھی مدت سے ہے منتظر، چشمِ تر کی فقط اک جھلک کیلئے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

جھک کر جبیں نے پائے پیمبر کو چھو لیا
لو آج میں نے اوج مقدر کو چھو لیا

جو شاہکار ٹھہرا ہے تخلیق کار کا
آنکھوں نے ایسے نقش مصور کو چھو لیا

گنبد پہ جا کے پہلی نظر جب پڑی مری
گویا کہ اس نے چہرہ اطہر کو چھو لیا

دیکھو متاعِ ہوش لٹی کس جگہ مری
جب چشمِ نم نے روضہ انور کو چھو لیا

کاندھے پہ خانہ کعبہ میں جس کو اٹھایا تھا
ہاتھوں نے اس کے عرشِ منور کو چھو لیا

رو میں شکیبؔ جذبوں کی ، بے اختیار ہو
میں نے لپٹ کے دامن دلبر کو چھو لیا

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

شہرِ لطف و کرم میں یاد کرو
کیف و طیفِ حرم میں یاد کرو

اک نظر یا نبیؐ! اُداس ہوں میں
کاہشِ کیف و کم میں یاد کرو

جینے دیتا نہیں ہے جوشِ جنوں
سوز و سازِ ہمم میں یاد کرو

بزم نعت و سخن سجاتا ہوں
حرف و صوت و قلم میں یاد کرو

میں بھی دیکھوں وہ دشت کیسا ہے
گرمئ خارا سم میں یاد کرو

Marfat.com

مجھ کو محبوبؐ! رکھ دوانوں میں
حفظِ دین و حرم میں یاد کرو

عشق کی مستیوں میں بہہ جاؤں
جوشِ سیلِ صدم میں یاد کرو

چوم لینے کو میں ترستا ہوں
قربِ نقشِ قدم میں یاد کرو

ادنیٰ اک سگ شکیبؔ ہے تیرا
اس کو بخشش بھرم میں یاد کرو

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

لے کے عجز تمام حاضر ہیں
میرے آقا! غلام حاضر ہیں

لے کے کچھ ڈالیاں درودوں کی
لمحہ لمحہ مدام حاضر ہیں

سبدِ گلِ ہائے رنگا رنگ لئے
تازہ گجرے سلام حاضر ہیں

مئے دید کرم سے بھر دیجئے
خالی آنکھوں کے جام حاضر ہیں

تیری چوکھٹ پہ بوسہ زن ہونے
مولاً سب خاص و عام حاضر ہیں

Marfat.com

تجھ سا تو ایک بھی نہیں دیکھا
لاکھ عالی مقام حاضر ہیں

بھوکے سب ہیں تری توجہ کے
ہم بھی خیرالانام حاضر ہیں

میری نعتوں کے حرف و لفظ سبھی
ہاتھ باندھے تمام حاضر ہیں

کب گھٹا رحمتوں کی برسے گی
کب سے ہم تشنہ کام حاضر ہیں

حاضری اب قبول بھی کیجئے
لب پہ تیرا ہے نام حاضر ہیں

Marfat.com

اور کس سے رہائی ہم مانگیں
بخش! مجرم تمام حاضر ہیں

شامِ غم کی بھی شام ہونے لگی
تھام لیجے اے شام، حاضر ہیں

بے وقر ہیں انہیں قبول کریں
سارے سجدے قیام، حاضر ہیں

ہاتھ باندھے کھڑے ہیں شاہ و گدا
بھرنے کاسہ و جام حاضر ہیں

سر جھکائے ہوئے ندامت سے
پیش کرتے سلام حاضر ہیں

مدعا اور کیا ہے صابر کا
دیکھ لیجے غلام حاضر ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

عاصی ہوں گنہ گار ہوں سر تا پا خطا ہوں
پر اُن کے درِ ناز پہ میں ناصیہ سا ہوں

مجرم کو رہائی سدا اُس در سے ملی ہے
فطرس کی طرح میں بھی محل ڈھونڈ رہا ہوں

بازار میں کیا دام بھلا اس کے لگیں گے
گو ہاتھ میں یہ کاسہ سر لے کے چلا ہوں

احساسِ ندامت کی خلش رکھتی ہے بے چین
جو فرشِ ملائم پہ کھڑا آبلہ پا ہوں

محبوبؐ دو عالم ہو ، خطا پوش بڑے ہو
اس آس پہ عصیاں کی گرہ کھول رہا ہوں

Marfat.com

دربارِ شہنشاہ میں حضوری سے ہوں ڈرتا
مجرم ہوں پریشان کھڑا سوچ رہا ہوں

بخشش کا کوئی اور وسیلہ نہیں مولاؐ
سب چھوڑ کے اک آپؐ کے دامن سے لگا ہوں

احباب پریشاں ہیں کہ صابرؔ کو ہوا کیا
دربارِ گھر بار میں مصروف بُکا ہوں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

سرکارؐ کی قسم ، رُخ سرکارؐ کی قسم
دلدار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

واللہ نہیں ان کا کوئی ہمسر و ثانی
اقرار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

وہ مصطفٰےؐ و مرتضٰے طٰہٰ ہیں مجتبیٰ
کردار کی قسم ، رخ سرکارؐ کی قسم

طاہر ہیں ، طاب طاب ہیں ، عزت مآب ہیں
اظہار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

روشن ہر ایک چیز ہے اُس رُخ کے نور سے
انوار کی قسم ، رخ سرکارؐ کی قسم

Marfat.com

رحمت تمام ان کے وسیلے کا نام ہے
مدرار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

بکتے ہیں جہاں آ کے شہنشاہ و اولیاء
بازار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

مہکی ہوئی ہے کشتِ دلِ زار بے بہا
مہکار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

ہر شے نہ ہے دست بستہ ترے سامنے عیاں
اسرار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

تھا اُن کے حُسن خلق کا دشمن بھی معترف
اطوار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

Marfat.com

بے شک نظیف و پاک تھا اُس گھر کا فرد فرد
گھربار کی قسم ، رخ سرکارؐ کی قسم

دلکش تھا دلفریب تھا انداز کس قدر
انزار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

دیکھو تو کیا حسین عمارت ہے دین کی
معمار کی قسم ، رخ سرکارؐ کی قسم

مستی شرابِ دید کی ہے نور آفریں
مے خوار کی قسم ، رخ سرکارؐ کی قسم

صابر نہیں ہے غم مجھے دنیا کا، حشر کا
غمخوار کی قسم ، رخِ سرکارؐ کی قسم

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

نبیؐ کا آستاں ہے اور میں ہوں
ہجومِ عاشقاں ہے اور میں ہوں
میں اک کونے میں بیٹھا دیکھتا ہوں
خدائے مہرباں ہے اور میں ہوں
زباں کھلتی نہیں سینے میں دل ہی
مرا اک ترجماں ہے اور میں ہوں
بہر سو نور کی چادر تنی ہے
ہوائے گل فشاں ہے اور میں ہوں
دل و جاں ہیں بچھے قدموں میں جاتے
عقیدت کا سماں ہے اور میں ہوں
میں پلکوں سے قدوم پاک چوموں
وہ میرا میزباں ہے اور میں ہوں

Marfat.com

جدائی تھی مگر اب وصل دیکھو
انوکھی داستاں ہے اور میں ہوں
نگاہیں ان کے گنبد پر جمی ہیں
رخ انور عیاں ہے اور میں ہوں
جو دیکھوں میں کوئی دوجا نہ دیکھے
وہ میرا راز داں ہے اور میں ہوں
دھواں سا اُٹھ رہا ہے اب جگر سے
مرا قلب تپاں ہے اور میں ہوں
یہیں دیکھے ہیں میں نے سب زمانے
جھکا ہر اک زماں ہے اور میں ہوں
اٹھایا اب نہیں جاتا حبیبؐ
غمِ عصیاں گراں ہے اور میں ہوں
ہوا ہے خون اب مسلم کا ارزاں
فقط آہ و فغاں ہے اور میں ہوں

Marfat.com

چھپا سینوں میں جذبوں کا تلاطم
مگر چپ ہر زباں ہے اور میں ہوں
جہاں جھکتی ہے جا کے سب خدائی
وہ جدِ سیداں ہے اور میں ہوں
مرا دامن ہے خالی، پر عطا کا
وہ بحرِ بے کراں ہے اور میں ہوں
نظر آتے ہیں ہر سو اُس کے جلوے
مرا وہ مہرباں ہے اور میں ہوں
شکیبؔ اب دور رہتی ہیں بلائیں
وہ میرا پاسباں ہے اور میں ہوں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

نظر کے سامنے جب مصطفٰےؐ کا آستاں ہو گا
دلِ مضطر ! ترا یہ مجھ کو تڑپانا کہاں ہوگا

پہنچ کر جب جبیں میں آپؐ کی چوکھٹ پہ رکھوں گا
تو میرے ساتھ ہی پھر سرنگوں سارا جہاں ہوگا

پڑھوں گا نعت میں اپنی جب ان کے آستانے پر
وہاں ہر ایک ہی اُس وقت میرا ہم زباں ہوگا

یہ ساری عمر تھوڑی ہے ترے روضے کے درشن کو
نظر جب بھی ہٹے گی ، اُس گھڑی کارِ زیاں ہوگا

Marfat.com

تڑپتا رہتا ہوں یوں تو سدا میں دید کو تیری
بنے گی بات جب مولاؐ کبھی تو مہرباں ہو گا

ذرا سوچو ، وہاں اُس وقت میرا حال کیا ہوگا
خدا ہو گا ، نبیؐ ہونگے مرا قلب تپاں ہوگا

بہل جائے گا دل میرا ، اٹھے گی جب نظر ان کی
تو میرے سر پہ بھی گویا کرم کا سائباں ہوگا

جو ان کی نعت تو صابرؔ سدا یوں ہی کہے جائے
تو بے شک ایک دن پھر تو بڑا عزت نشاں ہوگا

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

مجھ پہ سحابِ لطف کی چھاؤں گھنی رہے
سر پر ترے خیال کی چادر تنی رہے

ہر دم ترا خیال ہو، ہر دم تمہاری بات
مولاؐ! یہ میری بات سدا ہی بنی رہے

ہر بات تیری کرتی رہی میرے دل میں گھر
میری بھی گفتگو میں یہی چاشنی رہے

آقاؐ! اندھیری رات ہے اور دور کا سفر
پیشِ نگاہ رخ کی ترے روشنی رہے

Marfat.com

دنیا میں رہے پر نہ یہ دنیا کا ہو رہے
دل دو جہاں کی حرص سے آقاؐ غنی رہے

موت و حیات ایک ہوں مقصد لئے ہوئے
آقاؐ ترے عدو سے ہمیشہ ٹھنی رہے

گھر میں کبھی جو میرے بھی تشریف لائیں آپؐ
قسمت کا یہ شکیبؔ ہمیشہ دھنی رہے

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

کرم کی برکھا، عطا کی رم جھم، نبیؐ کی رحمت کہ بیکراں ہے
پھوار بن کے برس رہی ہے، سکون دل کا، قرارِ جاں ہے

عظیم مشفق، عجیب رحمت، جو مسکرائیں بہار آئے
کلی بھی کھل کے درود بھیجے، چمن بھی دیکھو کہ مشک ساں ہے

وہ نوری گنبد، منارے نوری، طواف کرتے ہیں آ کے نوری
وہ کیف پرور سی اک خموشی، عجیب موسم، عجب سماں ہے

ہیں حسن سارے نثار ان پر، تو عشق وارے ہے جان ان پر
وہ عکسِ جاناں کہ جانِ جاناں، وہ جانفزا ہے کہ جانِ جاں ہے

غمِ زمانہ کے مارے لوگو! نہ ڈھونڈو جگ کے سہارے لوگو
قسم خدا کی سب آفتوں میں، وہی اماں ہے وہی اماں ہے

حضور ان کے شکیب پیشی، ہے کتنی بوجھل نداموں سے
مگر زمانے میں بڑھ کے اُن سے، رؤف کوئی، نہ مہرباں ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

قلب و نگاہ کشتۂ دیدار مصطفیٰ
ذہنِ رسا ہے گھائلِ افکار مصطفیٰ

مجھ کو ہے ان کے عارض گلفام کی قسم
مینارِ نور ، سیرت و کردار مصطفیٰ

ہوش و خرد شکار تو قلب و نظر نثار
ہر مرغِ خوش خیال ، گرفتارِ مصطفیٰ

دُرِّ یتیم ، گوہر یکتائے روزگار
عالم تمام حلقۂ انوارِ مصطفیٰ

گیسوئے گیتی آ کے سنوارے ہیں آپؐ نے
کتنا مشاطہ کار تھا انزازِ مصطفیٰ

Marfat.com

دو بول ان کے گوش میں رس گھول گئے ہیں
کتنی کشش نواز ہے گفتارِ مصطفےٰ

جس کے خیال و خواب میں صورت ہو آپ کی
مرتا کبھی نہیں ہے وہ بیمار مصطفےٰ

ہر اک نبی ولی نے ہی پایا ہے ان سے فیض
پیشانی سے جھلکتے تھے انوارِ مصطفےٰ

شیرازہ بندِ عالمِ عشق و رضا وہی
باقی ہر ایک شے ہے پرستارِ مصطفےٰ

تکمیل دین و خلق ہوئی ان کی ذات پر
کس درجہ دلنشین تھے اطوارِ مصطفےٰ

اُس غم ربا کا درد ہے درماں مرے لئے
میں ہوں شکیبؔ ازل ہی سے بیمارِ مصطفےٰ

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

اللہ اللہ لگن مدینے کی
میٹھی میٹھی اگن مدینے کی
کیسا رنگیں ہے نور و نکہت سے
دیکھو دیکھو پھبن مدینے کی
چین لینے کہیں نہیں دیتی
میرے دل کو ، لگن مدینے کی
مشک افشاں فضائیں ہیں اس کی
خاک رشکِ چمن مدینے کی
میری یادوں میں میری سانسوں میں
اب ہے رہتی چبھن مدینے کی
کیسی رنگیں ہے صبح طیبہ کو
ہر شے مست و مگن مدینے کی
کتنی مہکے ہے کتنی چمکے ہے
پھول ، خوشبو ، کرن مدینے کی
میرے پاؤں میں صابر اک مستی
ناچے چھن چھن چھنن مدینے کی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

چین تجھ سے قرار ہے تجھ سے
باغ تجھ سے بہار ہے تجھ سے

باعثِ کن فکاں تمہیں ٹھہرے
رنگ و نور و نکھار ہے تجھ سے

جامِ عرفاں مدام گردش میں
یا نبیؐ سب خمار ہے تجھ سے

ہر زمانے میں ، ہر خرابی سے
سیدھا رستہ سدھار ہے تجھ سے

Marfat.com

غازۂ حسن ، عشق کی گرمی
میرا سارا سنگھار ہے تجھ سے

ڈھل گیا سُر میں جذبہ الفت
یہ فضا نغمہ بار ہے تجھ سے

جو کہیں بھی شکیبؔ ٹھہرا نہیں
پایا دل نے قرار ہے تجھ سے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

مشتاق طور کا ہوں نہ انوارِ طور کا
میں تو ازل سے پیاسا ہوں دیدِ حضورؐ کا
خوابوں میں آ کے مجھ کو کبھی پھر نوازیئے
میں مستِ خواب ہوں اُسی لطف و سرور کا
کچھ خاص اُس نگاہِ کرم سے پلایئے
جس میں نہ ہو خمار نہ خطرہ فتور کا
ستر ہزار روز اُترتے ہیں قُدسیاں
گنبد ترا حسین ، ترا در ہے نور کا
دنیا و آخرت میں ترے ساتھ میں رہوں
ہر گز نہیں ہوں شیدا میں حور و قصور کا
سرتاپا میں نیاز ہوں ، میں نغمہ ساز ہوں
رسیا ہوں تیری نعت کا ، اس کے سرور کا
صابر پڑھے جو نعت تو سر مست ہوں سبھی
داؤدؑ کے لحن میں یوں نغمہ زبور کا

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

یہ سارا زمانہ ہے تشنہ تری رحمت کا
پھر ساقی اُمت دے پیمانہ محبت کا

اک آگ محبت کی ہر دل میں لگاتا جا
ہر دل میں الاؤ ہو روشن تری چاہت کا

اُترا ہے خمار اب تو ٹوٹے ہے بدن میرا
اب نشہ پلا ساقی پھر شوق شہادت کا

پھر اس کی تمازت سے جل جائیں عدو سارے
بھڑکا دے وہی شعلہ ایماں کی حرارت کا

وہ آگ لگے پھر سے صابر کے بھی سینے میں
پھر جس کے بھڑکنے سے شور اُٹھے قیامت کا

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

ہے فضا نغمہ خواں مدینے کی
نعت پڑھ ہم زباں مدینے کی

چھوڑ حور و قصور کے قصے
چھیڑ اب داستاں مدینے کی

شامِ مغرب کا ذکر رہنے دے
بات کر مہرباں مدینے کی

یہ پریشاں خیالی رہنے دے
ڈھونڈ حرز و اماں مدینے کی

ساری دنیا کو خوشبو دیتی ہے
ہے صبا، گل فشاں مدینے کی

اس میں کون و مکاں سمائے ہیں
ہے فضا بے کراں مدینے کی

ہو گیا گو شکیبؔ بوڑھا مگر
آرزو ہے جواں مدینے کی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

ہر دل میں ان کے عشق کا جلوہ دکھائی دے
ہر نقشِ پا حضورؐ کا ، کعبہ دکھائی دے

شیرِ خدا علیؓ ، کوئی فاروقؓ سا جری
خالدؓ سا سیف زن کوئی حمزہؓ دکھائی دے

قربِ خدا کا راستہ آسان کر گئے
ہر اک سے اعلیٰ آپؐ کا اُسوہ دکھائی دے

آتی نہیں ہے اس کو نظر واضح روشنی
دشمن تمہارا اندھا و بہرہ دکھائی دے

جلوہ ہے ان کا چار سو پھیلا ہوا مگر
ہر کور چشم کو وہی پردہ دکھائی دے

صابر شکیب زندگی خطرات کا سفر
سر پر حبیبؐ پاک کا سایہ دکھائی دے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

شانِ خدا ، والا حشم ، شاہِ اُمم
زیرِ نگیں عرب و عجم ، شاہ اُمم

نورِ خدا ، خیر الوریٰ ، شمسِ الضحیٰ
کانِ عطاء ، جود و کرم ، شاہِ اُمم

تحدیث کن ، نور کہن ، شاہ زمن
عرش بریں ، زیر قدم ، شاہ امم

صاحب قِراں ، روحِ رواں ، راز نہاں
ختم رُسل ، عالی ہمم ، شاہ اُمم

Marfat.com

حسن بیاں ، شیریں زباں ، شیریں سخن
مولائے کل ، فیض اتم ، شاہ اُمم

حسن ازل ، چہرہ ترا ، روشن تریں
اجمل شیئم ، شمع حرم شاہ اُمم

اطہر تریں ، اکمل تریں ، اعلیٰ تریں
پاکیزہ تر ، تیرا حرم ، شاہ اُمم

سب انبیاء ، سب اولیاء ، زیرِ نگیں
روح الامیں چومے قدم ، شاہ اُمم

شاہِ شہاں ، قطب جہاں ، رازِ نہاں
اے قبلۂ دارا و جم ، شاہ اُمم

Marfat.com

اے شعشہء حسنِ ازل ، جلوہ ترا
روشن تریں ، تیری قسم ، شاہ اُمم

اے مستغاث و مستطاب و مستجاب
شاں میں کروں کیسے رقم ، شاہِ اُمم

یہ زندگی ، یہ بندگی ، مولاؐ تری
ہر دم رہے یہ چشم نم ، شاہ اُمم

نعتیں تری کہتا رہوں ، جیتا رہوں
جب تک رہے سینے میں دم ، شاہِ اُمم

مجرم بڑا ، بے آسرا ، صابر ترا
روزِ حشر ، رکھنا بھرم ، شاہِ اُمم

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

چہرہ مرے رسولؐ کا رب کی کتاب ہے
سرخی لبوں کی باعثِ رشکِ گلاب ہے

گردن صراحی دار ہے ، پتلی ، طویل ہے
گیسو ہیں تابدار عجب آب و تاب ہے

زلفِ دو تا وہ شانوں کو چھوتی ہے اس طرح
گویا سیاہ ابر کی فصلِ شباب ہے

گہری سیاہ آنکھوں میں ڈورے وہ سرخ سرخ
پلکوں کی ٹھنڈی چھاؤں شفاعت مآب ہے

ستواں وہ انفِ پاک تو ابرو کمان دار
طٰہٰ جبینِ عشق کا گویا نصاب ہے

ان کے قدوم پاک پہ قربان دو جہاں
رفتار سبک ، باوقر ، مقصود یاب ہے

صابر شکیب ان کا سراپا ہو کیا بیاں
پیکر سراپا نور کا ، رحمت کا باب ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

دیوانے مصطفیٰؐ کے اماں بیچتے پھریں
مستی میں آ کے رازِ نہاں بیچتے پھریں

ہوش و خرد کا نام و نشاں بیچتے پھریں
اپنے خیال و خواب و گماں بیچتے پھریں

جنت تو ان کی روضہء خیر الانام ہے
لاکھوں کروڑوں باغِ جناں بیچتے پھریں

یہ قلب و جاں نہیں ہے تری اک نظر کا مول
اس کیلئے وہ سارے جہاں بیچتے پھریں

مرضی ہے ان کی جس کو بھی چاہیں کریں قبول
لاکھوں درِ حضور پہ جاں بیچتے پھریں

گو شوق دید اُن کا ہے ہر خاص و عام کو
کچھ چشم و قلب و روحِ تپاں بیچتے پھریں

صابر شکیب شوقِ شہادت عجیب ہے
وہ نقدِ جاں کو رقص کناں بیچتے پھریں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

عشق حبیبؐ جس کیلئے حرز جاں نہیں
پُر کیف اُس حیات کی کچھ داستاں نہیں

وارفتہ تیرے حُسن پہ ہے ساری کائنات
چرچا ترے جمال کا ہوتا کہاں نہیں

گر تیرا عشق ہے تو بڑا سرفراز ہوں ا
گر تیرا درد ہے تو غمِ دو جہاں نہیں

سوچا تو بہت دور مری فکر نے تجھے
پہنچا ترے مقام کو پھر بھی گماں نہیں

Marfat.com

قدسی طواف کرتے ہوں جس کا بصد نیاز
دوجا تو اِس جہاں میں کوئی آستاں نہیں

دشتِ بلا ہو اور کڑی دھوپ کا سفر
سایہ ہو تیرا سر پہ تو میں بے اماں نہیں

ہو جس کی بات عین وحی ، تیری ذات ہے
تجھ سے بڑا تو حق کا کوئی ترجماں نہیں

تجھ سا کوئی رؤف نہ کوئی رحیم ہے
تجھ سا کوئی شفیق نہیں مہرباں نہیں

ان کی عطا سے نعت کے کچھ شعر ہو گئے
خامہ وگرنہ عرصے سے صابر رواں نہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

حسن کا بانکپن مدینے میں
عشق کا پیرہن مدینے میں
شہر یار سخن مدینے میں
منبع علم و فن مدینے میں
آ کے نوری طواف کرتے ہیں
تختِ شاہِ زمن مدینے میں
مہر ذروں کو جو بنا ڈالے
پیرِ شیخ قرن مدینے میں
ایسی جنت بھلا ملے گی کہاں
زیرِ چرخ کہن مدینے میں
ان کی رحمت گھٹاؤں کی صورت
سر پہ سایہ فگن مدینے میں

Marfat.com

پیکرِ حسن ہر سو جلوہ نما
صورتِ ذوالمنن مدینے میں
نخل امید بارور ہیں سبھی
روحِ سرو و سمن مدینے میں
ان کی خوشبو رچی ہواؤں میں
آئے بوئے ختن مدینے میں
اپنے صابر کو اب، بلا لیجئے
چومے تیرے چرن مدینے میں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

عید میلاد ہے شاہِ کونین کی ، شادیانے خوشی کے بجاتے چلو
کیسی مستی میں ہے آج خلقت سبھی ، جھوم کر ان کی نعتیں سناتے چلو

آج نعمت خدا کی ہوئی ہے تمام ، لوٹ لو لوٹ لو آج ہے فیض عام
بن کے آیا جو رحمت جہاں کیلئے ، جشن میلاد اس کا مناتے چلو

ساز پر دل کے چھیڑو وہ نغمے نئے ، وجد میں آئے سارا جہاں بن پیئے
رنگ ایسا جے نہ کبھی ماند ہو ، ذکر ان کا لبوں پہ سجاتے چلو

اک وہی ہیں مرا مقصد و مدعا ، کاش آجائیں وہ سب کرو یہ دعا
شوقِ دیدار ان کا اگر دل مین ہے ، اپنی آنکھوں سے پردہ ہٹاتے چلو

آج خوشیوں میں شامل ہیں جن و ملک ، رنگ بکھرا ہے اُس کا زمیں تا فلک
کوئی تم بھی مسرت کا ساماں کرو ، بام و در آج اپنے سجاتے چلو

تم سدا جب پڑھو گے درود وسلام ، مل ہی جائے گا صابر تمہیں بھی دوام
دل پہ لکھ کر نبیؐ جی کی رحمت کا نام ، عشق احمد کا جھنڈا اُٹھاتے چلو

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

سرِ مژگاں چراغاں کر گئے ہیں
مری بخشش کا ساماں کر گئے ہیں

ان آنکھوں میں رخ روشن سے اپنے
وہ شمع اک فروزاں کر گئے ہیں

مری سانسوں کو یادوں سے بسا کر
مجھے بھی گل بداماں کر گئے ہیں

وہ مجھ پر اور اک احسان کر کے
پشیماں کو پشیماں کر گئے ہیں

مرے بے زار دل کو آ کے صابرؔ
تبسم سے وہ شاداں کر گئے ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

تجھے کیا بھلا بے بصر جانتے ہیں
تری قدر اہل نظر جانتے ہیں

یہ تارے ، یہ شمس و قمر جانتے ہیں
یہ دن رات شام، و سحر جانتے ہیں

ترے عشق کی قدر و قیمت ہے کتنی
اویسؓ و بلالؓ و خضرؑ جانتے ہیں

ابوبکرؓ و فاروقؓ ، عثمانؓ و حیدرؓ
وہ خود کو نہ تجھ سا بشر جانتے ہیں

وہ عمارؓ و یاسرؓ ، انسؓ ، دحیہ کلبیؓ
وہ عرش بریں تیرا در جانتے ہیں

Marfat.com

اُحد کے شہیدوں کا جذبہ تو دیکھو
وہ مرنے کو تجھ پہ امر جانتے ہیں

ملی سب کو عزت ہے نسبت سے تیری
حوالہ ترا معتبر جانتے ہیں

وہی جیتے جو جاں کی بازی ہیں ہارے
وہی زندہ جو تجھ پہ مر جانتے ہیں

ازل سے ابد تک زمانے انہیؐ کے
وہ ہر اگلی پچھلی خبر جانتے ہیں

تری نعت کہتے تھے حسانؓ ثابت
ہنر ہم سے کیا بے ہنر جانتے ہیں

بشارت سبھی جس کی دیتے تھے صابر
تجھے نور کی وہ سحر جانتے ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

جانانِ کرم جاناں ، رکھ میرا بھرم جاناں
ترے لطف کرم سے اب ، رہے کوئی نہ غم جاناں

اب اور میں کیا مانگوں اک تیرے سوا جاناں
گر تو جو نہیں کیا ہے پھر دین دھرم جاناں

نہ سایہ نہ ہم سایہ ، نہ دھن ہے نہ سرمایہ
جینا ہے بہت مشکل، بن تیرے کرم جاناں

کوئی تجھ سا تو خالق نے پیدا نہ کیا ہرگز
نہیں تجھ سا حسیں کوئی ، ہے تیری قسم جاناں

ہر گوشہ مرے دل کا اب نور سے روشن کر
بن جائے یہ گھر تیرا پھر رشکِ حرم جاناں

ہو ختم تجسس سب صابر کا مرے مولاؐ
قسمت سے ملے تیرا گر نقشِ قدم جاناں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

موہن مدینے والے ! آفتوں کو ٹالنا
نیّا ڈوب چلی موری ، پار تو اُتارنا

نوری نوری مکھڑے پہ تاج ہے لولاک کا
تمہی مورے ڈھول ، ماہی تمہی مورے رانجھنا

والشمس رخ تورا ، واللیل زلفیں
مازاغ اکھیوں کا کیسے کروں سامنا

وقت نزع کا ہو یا دن ہو حساب کا
میں ہوں پریم داسی توری ، موہے نہ بسارنا

ٹوٹ گئے تار سارے من کی ستار کے
پلکیں اٹھا کے ذرا نجر اک ڈالنا

Marfat.com

صدقے خدائی ساری تورے اک ناز پر
موری اور دیکھ موہن! من پرچاونا

سہی نہ جدائی توری گئی خود ہر سے
درس کی پیاسی ہوں میں ، موہے بھی نوازنا

منوا کے چین خواجہؒ! اکھیوں کی آس ہو
کبھی تو بجھا دو آ کے ان کی بھی پیاس نا

رحمتوں سے فیض توری منکروں نے پایا ہے
بطحا کے چاند کرو مورے من چاننا

بے بس جان موہے ہر کوئی روندے ہے
میں ہوں او بھاگن موہے کر جا سہاگنا

ترست ہوں دنے رینا ، آوت ہے ناہیں چینا
کبھی پھیرا پاؤ مولاؒ! صابرؔ کے آنگنا

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

دل کے ہزار روگ تھے اور آفتیں کئی
آ کے نبیؐ کی یاد مجھے شاد کر گئی

پژمردہ تھا ضمیر ، مری سانس تھی رکی
عشقِ نبیؐ سے مجھ کو ملی زندگی نئی

شرمائے مشک کو بھی تری زلف عنبریں
آفت ہے عاشقوں کیلئے چشم سرمئی

عشقِ نبیؐ کمال تھا حضرت بلالؓ کا
جب تک اذان آ کے نہ دی ، بھور نہ بھئی

Marfat.com

سورج ہے مُستنیر ترے رخ کے نور سے
ہالہ ہے گرد نور کا ، رنگت ہے چمپئی

تجھ پہ حبیبؑ ! ختم ہوئیں سب فضیلتیں
کیا سج رہی ہے فرق پہ دستار نقرئی

صدقہ خدا کا اب تو نظر سے نوازیئے
اب تو حبیبؑ ! زندگی کی شام ہو گئی

تو کیا ہے؟ اور کیا ہے بھلا شاعری تری
تجھ سے شکیب پھرتے ہیں واں نامور کئی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

مجھ پر بھی وہ نگاہِ کرم پھر سے باز کر
اے مست ناز مجھ پہ بھی اب مشقِ ناز کر

محبوبؐ دو جہاں ہو ، ملے عشق کی دعا
تازہ مرے وجود میں پھر سوزو ساز کر

وہ خاص بات کیا تھی چھپائی گئی ہے جو
مجھ پر بھی فاش اب تو "مااوحیٰ" کا راز کر

رکھ دو کبھی جو ہاتھ تو پتھر بھی موم ہو
پتھر سے میرے دل کو بھی آقا گداز کر

پڑھتا ہوں میں نماز تو ہوتی نہیں قبول
صابر کی اس نماز کو آکر نماز کر

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

رنگ ، خوشبو ہیں ، نور ہیں آقاؐ
خود ہی جلوۂ طور ہیں آقاؐ

رب نے ان کو کہا سراجِ منیر
وجہِ خلق و ظہور ہیں آقاؐ

تال اور سر کا امتزاج حسیں
نغمہ ہائے زبور ہیں آقاؐ

ہر نبوت میں نور تھا ان کا
دینِ اطہر طہور ہیں آقاؐ

ان کی نسبت ہے نور کی نسبت
روشنی کا وفور ہیں آقاؐ

Marfat.com

سارے نبیوں کے مرتبے عالی
پر وہ صدرِ صدور ہیں آقاؐ

ہر نئی صبح ، رنگِ نو لے کر
نغمہ ہائے طیور ہیں آقاؐ

وہی مشکوۃ ہیں زُجاج بھی ہیں
الغرض نور و نور ہیں آقاؐ

دیکھتے سنتے ہر کہیں سے ہیں
ایسے حاضر حضور ہیں آقاؐ

محو گردش ہیں ان کے گرد زماں
قطب چودہ ثغور ہیں آقاؐ

کچھ نہیں یہ شکیبؔ وجدانی
اس کا فن و شعور ہیں آقاؐ

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

اے سید کونین مجھے تیری قسم ہے
کب تجھ سا زمانے میں کوئی والا حشم ہے

ہر حسن نے پائی ہے ضیاء نور سے تیرے
تو نورِ ازل ، شمسِ حرا ، شمع حرم ہے

فردوس کے اشجار کی زینت ہے ترا نام
اور نام ترا عرش کے پایوں پہ رقم ہے

اگلی ہوں کہ پچھلی ہوں سبھی اُمتیں تیری
تو ''کافۃ للناس'' ہے تو شاہِ امم ہے

Marfat.com

ہر شے جہاں کی رب نے بنائی ترے لئے
تو باعثِ تخلیق ہے تو لوح و قلم ہے

صد رشک جناں اُس کا بنا ایک اک ذرہ
جس جا پہ پڑا ایک دفعہ تیرا قدم ہے

اک پل جو توجہ تری ہٹ جائے ہے مجھ سے
یہ ہست بھی میرے لئے اک ملک عدم ہے

کیا انفس و آفاق کی آفت نہیں ٹوٹی
زندہ ہوں اگر میں تو فقط تیرا کرم ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

ہزار دلکش ہو یہ زمانہ تری محبت عزیز تر ہے
ہزار دل کا وہ لے نشانہ تری محبت عزیز تر ہے

نہ تجھ سے بڑھ کر حبیب کوئی ، مریض دل کا طبیب کوئی
نہ کوئی منزل نہ آستانہ تری محبت عزیز تر ہے

تری ہی حُب پر بنا ہے رکھی جہانِ گل کی مرے خدا نے
کہ چل رہا ہے یہ کار خانہ تری محبت عزیز تر ہے

کوئی بھی رشتہ، کوئی تعلق نہیں ہے تیری ولاء سے بڑھ کر
ہیں باقی رشتے سبھی فسانہ تری محبت عزیز تر ہے

ترا ہی پہنوں، میں تیرا کھاؤں، تری عطاؤں کے صدقے جاؤں
ازل سے صابر ترا دوانہ تری محبت عزیز تر ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

جب سے ثنائے خواجہ کو خامہ اُٹھا لیا
دونوں جہاں کا میں نے ہے مقصود پا لیا

یہ دل جو عرش تھا مرے رب کریم کا
الفت میں ان کی میں نے مدینہ بنا لیا

مجھ کو ترا خیال ہے ہر چیز سے عزیز
صورت کو تیری میں نے نظر میں بسا لیا

گنبد تمہارے روضے کا کتنا حسین ہے
آنکھوں کے راستے اُسے من میں سجا لیا

صابر شکیبؔ کتنی ہے قسمت تری کھری
کہ دردِ مصطفیٰ کو ہے جاں میں سما لیا

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

ترے ابرو قوسِ قزح ، ترے گیسو گھٹائیں ہیں
ترے رخ کی تجلی سے پُر نور فضائیں ہیں

تری ریش مبارک ہے کہ چاند کا ہالہ ہے
تیرے لب ہیں کہ لعلِ یمن ، رحمت کی صدائیں ہیں

بن تیرے وسیلے کے سنتا ہے خدا کس کی
ہوتیں ترے صدقے ہی مقبول دعائیں ہیں

مُسکان پہ اک ان کی سو جان بھی قرباں ہے
دل کھینچنے والی کیا محبوب ادائیں ہیں

سولی پہ چڑھے کوئی دشمن سے لڑے کوئی
ان چاہنے والوں کی سب دور بلائیں ہیں

صابر نہیں کچھ شاعر ، بس نعت وہ کہتا ہے
کچھ نالے ہیں آہیں ہیں پر سوز نوائیں ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

کیا ابرِ سیہ نیساں سرکارؐ کے گیسو ہیں
کیا زلفِ دو تا پیچاں سرکارؐ کے گیسو ہیں

والشمس کے چہرے پر واللیل ہیں وہ زلفیں
کیا نورِ فلک گرداں سرکارؐ کے گیسو ہیں

دنیا و مافیہا کم ان سے ہیں قیمت میں
زرتار ہیں ، زر افشاں سرکارؐ کے گیسو ہیں

برکاتِ صحابہ تھے وہ موئے مبارک تو
کیا چینِ دل خاصاں سرکار کے گیسو ہیں

Marfat.com

سیف اللہ کی ہر فتح زلفوں کے تصدق تھی
ٹوپی میں بصد ارماں سرکارؐ کے گیسو ہیں

جب مانگ نکالیں تو اک نور چمک اُٹھے
کیا نور فزا زلفاں سرکارؐ کے گیسو ہیں

شانوں کو وہ بوسہ دیں ، چومیں کبھی رخسارے
کیا عنبر و مُشک افشاں سرکارؐ کے گیسو ہیں

سوتے میں بھی وہ گیسو شانہ کئے لگتے تھے
پیراستہ پُر افشاں سرکارؐ کے گیسو ہیں

اُن زلفوں کی حرمت کو کیا جانے شکیب اب تُو
وہ جانِ حرم ، جاناں سرکارؐ کے گیسو ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

ترا نام جنت کے پتوں کی زینت
ترا نام طوبیٰ کی شاخوں کی زینت

ترا نام عرشِ بریں پر رقم ہے
وہی ہے فرشتوں کی آنکھوں کی زینت

حسینانِ جنت کے سینوں پہ لکھا
وہ فردوس کے سارے باغوں کی زینت

ترا نام سارے دلوں کی ہے دھڑکن
تھا آدم کے دونوں ہی شانوں کی زینت

Marfat.com

وہ جنت کے دروازوں پر بھی ہے کندہ
وہی نام سب آسمانوں کی زینت

ترا نامِ نامی مصائب کا حل ہے
سلیمانؑ کی مہروں ، نگینوں کی زینت

تری قدر سدرہ نشیں جانتا ہے
ترا نام سدرہ کے پردوں کی زینت

یہ صابر کے سینے میں دھڑکن ہے تیری
ترا حُسن سب نازنینوں کی زینت

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

سیر ہے جس کی چودہ طبق میں ، جس کا عرش نشانہ ہے
جس کا فرش پہ سایہ نہیں ہے وہ محبوبؐ یگانہ ہے

ان کا ذکر بلند کیا ہے ، خود بھی اُن کا ذاکر ہے
ان کا ذکر ہے ہر اک لب پر ، انکی نعت ترانہ ہے

اُن کی سیرت اعلیٰ سیرت ، اُسوہ ان کا حسنہ ہے
ان کی عظمت کے گن گاتا ہر اپنا بیگانہ ہے

ان کے عشق کے رنگ ہزاروں، رنگ میں ہیں نیرنگ ہزاروں
عالم ، سالک ، مست ، قلندر اور کوئی دیوانہ ہے

بندہ اپنے نفس کا ہوں نہ بندہ دنیاداروں کا
میں ہوں بندہ اُس کا صابر جو ان کا مستانہ ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

کیا خوب ، حسین ، زیبا محبوبؐ کی آنکھیں ہیں
ہر رنگ میں وہ یکتا محبوبؐ کی آنکھیں ہیں

آنکھوں کی سفیدی میں مازاغ کے ڈورے ہیں
بن سرمے کے سرمہ سا محبوبؐ کی آنکھیں ہیں

شفقت ہے بڑی ان میں رحمت ہے بڑی ان میں
نہیں جن کا کوئی ہمتا محبوبؐ کی آنکھیں ہیں

جو دل میں گزرتی ہے وہ بات بھی جانیں ہیں
سب جانیں مضیٰ فردا محبوبؐ کی آنکھیں ہیں

Marfat.com

وہ فرش پہ بیٹھے ہی اُس عرش کو دیکھیں ہیں
حائل نہیں کچھ پردا محبوبؐ کی آنکھیں ہیں

جوں سامنے دیکھیں وہ دیکھیں ہیں وہ پیچھے بھی
سب دیکھیں رکوع سجدہ محبوبؐ کی آنکھیں ہیں

کب آنکھ کوئی اُن کے دنیا میں مشابہہ ہے
صابر وہ یک و یکتا محبوبؐ کی آنکھیں ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

ترے حکم پر ملی ہے جس کو بادشاہی
ترے فرق کو ہے زیبا یہی شان کجکلاہی

سبھی عزت و نبوت ہوئی ختم ہے تجھی پر
اسی مرتبے کی دیتی توی مُہر ہے گواہی

کبھی اک جھلک دکھا دے نہیں چین ایک پل بھی
میں ہوں رات دن تڑپتا بن آب جیسے ماہی

میں تو خوش ہوں میرے مولاؐ کہ گدا ہوں تیرے در کا
ترے در کے ہر گدا کا ہے مزاج پادشاہی

Marfat.com

مرے غم پہ ہنسنے والے میں گرا ہوں آسماں سے
تجھے کیا خبر کہ آئی مرے دل پہ کیا تباہی

مرا کیا بنے گا اُس دم ، مرے آقا لاج رکھنا
مرے ہاتھ پاؤں دیں گے مرے جرم کی گواہی

یہی آرزوئے صابر یہی زندگی ہے اُس کی
میں انہی کا ہوں انہی کا رہوں مر کے یا الٰہی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

پُر نور ، ضیا پرور سرکارؐ کا سینہ ہے
ہر علم کا وہ مصدر سرکار کا سینہ ہے

ادراک سے بالا ہے اسرار کا معدن ہے
عرفان کا وہ محور ، سرکارؐ کا سینہ ہے

طٰہٰ بھی مزمل بھی وہ مرشد کامل بھی
کیا نوری حسیں پیکر ، سرکارؐ کا سینہ ہے

وہ سینہ الم نشرح ، ہے فیض کا گنجینہ
کیا کان حیا اطہر سرکارؐ کا سینہ ہے

Marfat.com

وہ علم اور عرفاں کا بے پایاں سمندر ہے
انوار سے پُر ، انور سرکارؐ کا سینہ ہے

وہ نور مجسم ہے ہر شے سے مقدم ہے
ہر بالا سے بالا تر سرکارؐ کا سینہ ہے

حکمت کا ، معارف کا ، دانش کا خزانہ ہے
کیا افضل و اعلیٰ تر سرکارؐ کا سینہ ہے

تری نعت پہ ہیں صابر مسرور نبیؐ سرور
ترے شعروں کا بھی محور سرکارؐ کا سینہ ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

اُسوہ حسنہ ، زندگانی آپؐ کی
ہے حیاتِ جاودانی آپؐ کی

عکس دیکھا جب خدا نے آب میں
تب ہوئی پیدا ، کہانی آپؐ کی

کھائی ہے جس کی قسم مالک نے بھی
وہ ہے مولا اک جوانی آپؐ کی

تھے ازل سے تیرے چرچے ہو رہے
حشر تک دنیا دوانی آپؐ کی

ہو گی دنیا کو سہاروں کی طلب
مجھ کو کافی پاسبانی آپؐ کی

Marfat.com

حال اپنا کیا بتاؤں آپؐ کو
یا نبیؐ بس مہربانی آپؐ کی

اشک میں تیری محبت ڈھل گئی
پاس میرے ہے نشانی .آپؐ کی

مر کے بھی میں پھر دوبارہ جی اٹھوں
مژدہ پاؤں گر زبانی آپؐ کی

اپنی بخشش کا برأت کا پیام
سننا چاہوں گا زبانی آپؐ کی

ہے فصاحت کا بلاغت کا نچوڑ
نعتِ صابر میں روانی آپؐ کی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

محمدؐ کی ہے سب جہانوں میں شہرت، ہمیشہ رہی ہے ہمیشہ رہے گی
انہی کے سبب سے ہے اللہ کی رحمت، ہمیشہ رہی ہے ہمیشہ رہے گی

محمدؐ کی تعریف خالق نے کی ہے، یہ جن و بشر اور ملائک نے کی ہے
انہیؐ کے تصدق سے آدم کی عزت، ہمیشہ رہی ہے ہمیشہ رہے گی

اُنہی کو پکارا پڑی جب بھی مشکل، وُہی راستہ ہیں وہی میری منزل
انہی پہ ہوئی ختم ہر اک مسافت، ہمیشہ رہی ہے ہمیشہ رہے گی

وہ ملجا وہ ماویٰ وہ آقا و مولاؐ، وہی سب سے اول وہی سب سے اولیٰ
مجھے تو ازل سے انہیؐ کی ضرورت، ہمیشہ رہی ہے ہمیشہ رہے گی

فدا اُن پہ خالق ہے خلقِ خدا ہے، مرا دل بھی ان پہ سدا سے فدا ہے
وہ محبوبؐ داور کہ ان سے محبت، ہمیشہ رہی ہے ہمیشہ رہے گی

نہیں جب کوئی مہرباں ان کے جیسا تجھے غم ہے کیسا مجھے غم ہے کیسا
ترے حال پر تو شکیب ان کی شفقت، ہمیشہ رہی ہے ہمیشہ رہے گی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

دیا دم دم انکی آتی ہے
موہے اپنی اور بلاتی ہے
یاد ان کی یوں تڑپاتی ہے
جوں ندیا شور مچاتی ہے
تری چشمِ شفقت ہر لحظہ
مورے من کے روگ مٹاتی ہے
ترے شہر کی آقا اب مجھ کو
رہ رہ کے یاد ستاتی ہے
تری اُمت تیری آمد کا
ہر سال ہی جشن مناتی ہے
اک تیری عنایت تیری عطا
منگتے کو شاہ بناتی ہے

Marfat.com

تری ایک تجلی ہلکی سی
مورے ہر دم ہوش اڑاتی ہے
مری تنہائی کی سرسر بھی
موہے توری نعت سناتی ہے
ترا سنگ نہ ہو تو پھر جگ کی
کوئی شے نہ من کو بھاتی ہے
جب نیند نہ آئے یاد تیری
دے لوریاں مجھے سلاتی ہے
ہلکا سا تبسم لب پہ ترے
جوں کوئی کلی مسکاتی ہے
صابر کی حالت غیر ہو جب
تری یاد اُسے بہلاتی ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

سُر سے سُر اور تال ملا کے
نغمے چھیڑو صل علیٰ کے
یہ تو ابدی راگ ہے ایسا
لطف بڑھے ہر بار ہی گا کے
ہر ہر تال پہ جھومے دنیا
ناچ پتنگے پر کٹوا کے
مطرب نے پھر چھیڑا نغمہ
دھرپت ، طبلہ ساز بجا کے
من کے تار بھی چھیڑ دیئے ہیں
بھیروں مالا کونس سنا کے
محفل رنگ پہ آنے لگی ہے
دیپک کو ملہار بنا کے

Marfat.com

حُسن ہے انکا اور بھی نکھرا
مہندی کجلا مانگ سجا کے
چندا آئے سیس نوائے
سورج گزرے منہ کو چھپا کے
صحن چمن میں پھول کھلے ہیں
تیرا اک اک رنگ چرا کے
دل کے تاروں نے چھیڑے ہیں
نعت کے نغمے، طرز بنا کے
اُن کے صدقے دیجے شہادت
جو شاہد ہیں کرب و بلا کے
مانا بڑا ہی مجرم ہوں میں
دل تو رکھئے اب مُسکا کے
دید سے اپنی اس کو نوازو
صابر کو طیبہ بلوا کے
ان کی نعت میں صابر لکھوں
دھنک کے سارے رنگ ملا کے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

دلوں کی سکینت ترا نامِ نامی
اے نورِ مجسم اے ماہِ تمامی
ہیں گرویدہ تیرے سبھی خاص ، عامی
لبھائے دلوں کو تری خوش کلامی
ازل سے ابد تک زمانے ہیں اس کے
کہ چھپتا نہیں ہے وہ ماہ تہامی
ہے حل مطالب یہی اسم اعظم
وظیفہ سبھی کا یہ اسم گرامی
ترا قولِ فیصل ہے مانا سبھی نے
ہے تیری عدالت مکمل دوامی
خدا کی رضا ٹھہری تیری رضا میں
عمل میں ترے پھر رہے کیسے خامی

Marfat.com

محبت کی تیری نہیں حد ہے کوئی
ترے عاشقوں میں ہیں سعدی و جامی
ہوں عربی کہ عجمی ہوں چینی کہ رومی
سبھی تیرے نوکر سبھی تیرے حامی
جو چھوٹے سے پیالے میں انگلی ڈبو دیں
پیے سارا لشکر مٹے تشنہ کامی
یہی ہے عبادت یہی دینِ صابر
تری مدح کرتا رہے وہ مدامی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

آیا ترا خیال کھڑا سوچتا رہا
پایہ ترا جمال کھڑا سوچتا رہا

تھا سوچنا محال کھڑا سوچتا رہا
وہ عظمت و کمال کھڑا سوچتا رہا

پہنچی نہ میری سوچ ترے نقش پا کو بھی
کیا ہے تری مثال؟ کھڑا سوچتا رہا

اک اک مہینہ گھر نہ ترے چولہا جل سکا
نہ مال نہ منال! کھڑا سوچتا رہا

Marfat.com

صدیوں کا کام کر دیا تھوڑے سے وقت میں
میں تیرے ماہ و سال کھڑا سوچتا رہا

اوقات میری کیا ہے ، مری کیا بساط ہے
پوچھیں جو آپؐ حال کھڑا سوچتا رہا

گو تیرے پیٹ پر بھی تھے پتھر بندھے ہوئے
چلتا رہا کدال کھڑا سوچتا رہا

سب کچھ لٹا ، زبان پہ شکرِ خدا رہا
کیسی تھی تیری آل؟ کھڑا سوچتا رہا

سرکارؐ! تیری نعت لکھے ، کیسے لکھ سکے
صابرؔ کی کیا مجال کھڑا سوچتا رہا

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

ماکان و مایکون کے مخبر مرے نبیؐ
سب حکمتوں کے ایک مدبر مرے نبیؐ

کوئی نبی بھی دوسرا اُمی لقب نہیں
خیر البشر ہیں اور مبشر مرے نبیؐ

ہر ایک شے جہاں کی بنی اُن کے سامنے
تخلیق رب کے پہلے مبصر میرے نبیؐ

محشر میں انبیاء بھی دے جائیں گے جواب
بس ایک وہ شفیع موثر مرے نبیؐ

چودہ ہزار سال رہے قرب خاص میں
وہ نور و شاہکارِ مصور مرے نبیؐ

ان سے تو کچھ چھپایا رب نے کبھی نہیں
ہر شے کو کر رہے ہیں منور میرے نبیؐ

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

تیری طلب میں بیت گئی زندگی تمام
چرنوں کو چوم چوم ہوئی بندگی تمام

مرنا بھی عبث ہے مرا جینا بھی ہے فضول
بن تیرے میری زندگی ، شرمندگی تمام

سورج کو چاند تاروں کو سارے نظاروں کو
تیری جبیں سے ملتی ہے تابندگی تمام

ہے ابتداء سے تا ابد تیری ذات پاک
ہے ختم تیرے نام پہ پائندگی تمام

Marfat.com

سب کی نجات تیرے کرم پر ہے منحصر
تیری عطا سے اس کی ہے وابستگی تمام

تسکین جاں کو ہوتی نہیں ہے سجود سے
ملتی ہے تیرے فکر سے وارفتگی تمام

معلوم ہی نہیں ہے کہ جانا کدھر کو ہے
صابر کے حال زار پہ وارفتگی تمام

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

اے مرکز و روحِ رواں ، اے جانِ جاں اے جانِ جاں
اے اطمینانِ قلب و جاں ، اے جانِ جاں اے جانِ جاں

اے نورِ چہرۂ مہ وشاں ، اے جانِ جاں اے جانِ جاں
تجھ پہ فدا ہیں سب جہاں ، اے جانِ جاں اے جانِ جاں

کبھی دل میں ہو ، کبھی طیبہ میں ، کبھی عرش پر ، کبھی کعبہ میں
تجھے ڈھونڈوں اب میں کہاں کہاں ، اے جانِ جاں اے جانِ جاں

اک میں نہیں ، اک دو نہیں ، ترے شیدا ملتے ہیں ہر کہیں
ہر شے میں ہے تیرا نشاں ، اے جانِ جاں اے جانِ جاں

Marfat.com

پھر آ سفرِ معراج کر ، پھر آ کے ذرے سراج کر
تری راہ تکتی ہے کہکشاں ، اے جانِ جاں اے جانِ جاں

یہ فضائیں گرد سے اٹ گئیں وہ ادائیں عشق کی لُٹ گئیں
کہیں ملتا انکا نہیں نشاں ، اے جانِ جاں اے جانِ جاں

سرکارؐ! حرص و آز کے ہر سو دراز ہیں سلسلے
ملے اس شکیبؔ کو اب اماں ، اے جانِ جاں اے جانِ جاں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

اس کا حسنِ ذات اَمَر ہے
وہ جدِ سادات امر ہے

اُس پہ عیاں سب اول آخر
اُسکی اک اک بات امر ہے

وہ تھا ہر اک اَمُر سے پہلے
آج تلک وہ ذات امر ہے

حد بیاں سے وہ ہے باہر
مرکز ذات صفات امر ہے

Marfat.com

اُن زلفوں کے سائے سائے
رحمت کی برسات امر ہے

جس شب کو معراج ہوا تھا
قسم خدا کی رات امر ہے

گھائل جس کے لاکھوں اربوں
اُن نینوں کی گھات امر ہے

تو بھی ہمیشہ زندہ رہے گا
صابر ان کی نعت امر ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

لولاک کا سہرا اس کے سر ہے
وہ مولا ہے وہ سرور ہے
وہ معصوم ہے وہ عاصم ہے
وہ طاہر ہے وہ اطہر ہے
اس سا کوئی کہاں ہوا ہے
کوئی کہاں اسکا ہمسر ہے
اُس سا ہادی کہاں ملے گا
اُس کا ہر اک حکم امر ہے
وہ اول ہے وہ اعلیٰ ہے
وہ عامر ہے وہ داور ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

مالک کے دلدار محمدؐ
وہ سرور ، سردار محمدؐ
اللہ کی مہکار محمدؐ
آدم کے سالار محمدؐ
وہ سادہ اطوار محمدؐ
وہ اعلیٰ سرکار محمدؐ
کامل ، اکمل اور مکمل
مُد ، مَدُھر ، مدرار محمدؐ
ہر اک دور کے وہی مدّور
سال ، صدی ادوار محمدؐ
سروِ سہی وہ ، سرو رواں وہ
وہ روحِ احرار محمدؐ
ہر سو ہی مہکار مہک ہے
کھلے جو موئے سار محمدؐ

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

اس کی مدح کرو مدام
اس کو لاکھوں کہو سلام
وہ احمدؐ ، محمودؐ ، محمدؐ
سارے رسل کا وہی امام
مُلک مِلک ہے اس کے حوالے
کرے ہے مالک وہ اکرام
بے حد دوری حدِ مکاں کی
اس کیلئے ہے دو ہی گام
اُس سا دردی کوئی کہاں ہے
اس کی عطا اور کرم ہے عام
ہو گئے حاصل اور مکمل
مدد سے اسکی سارے کام
اُس سے ملی ہے دلآسائی
وہ دلآرا ، دلآرام

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

م اور حا ، م اور دال
اُس سا کوئی ملے محال

اُس سا ہے کہ اُس سا ہو گا
اُس سا ملا کیسے کمال

دعویٰ اس کا کامل اکمل
اسوہ اس دعوے پر دال

اُس سا کہاں سے وہ لائے گا
گھوم لے آسماں صدہا سال

ہر اول سے اول ہے وہ
اس کیلئے ہے سارا حال

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

ہر نگاہ جام ہو گئی
زلف زلف دام ہو گئی
بول بول ان کا سرمدی
بات بات عام ہو گئی
ابر ابر ان کی رحمتیں
موج موج دام ہو گئی
پھول پھول ان کے واسطے
فصلِ گل پیام ہو گئی
حرف حرف ان کے نام ہے
مدح ان کی عام ہو گئی
ڈال ڈال گل فشاں ہوئی
ہے ارض لالہ فام ہو گئی

Marfat.com

ان کی نعت میں جو ڈھل گئی
طرز خوش کلام ہو گئی

چاہ ان کی ہے مری پناہ
ہر قدم سلام ہو گئی

ان سا کوئی کیسے ہو سکے
خلق سب غلام ہو گئی

ان کے ذکر پاک کے طفیل
نعت اب مدام ہو گئی

سروری چلی کہاں سے تھی
اُن پہ آ تمام ہو گئی

فرق فرق ان کا تاج ہے
ہر ڈگر نظام ہو گئی

شامہ بھی مہک گیا
خوشبو ان کی عام ہو گئی

صابر ان کی راہ جو چلا
چال خوش خرام ہو گئی

Marfat.com

سلام

السلام اے سرورِ عالم سلام
السلام اے داورِ عالم سلام
السلام اے اطہرِ عالم سلام
السلام اے گوہرِ عالم سلام
السلام اے بصدرِ عالم سلام
السلام اے محورِ عالم سلام
السلام اے عامرِ عالم سلام
السلام اے آدرِ عالم سلام
السلام اے صادرِ عالم سلام
السلام اے طاہرِ عالم سلام
السلام اے کاسرِ عالم سلام
السلام اے نادرِ عالم سلام
السلام اے دائرِ عالم سلام
السلام اے سائرِ عالم سلام

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

ہم کو درِ رسولؐ سے ہر آگہی ملی
اُس در سے ہر گدا کو سدا سروری ملی

معمور ہوا سرورِ عالم کے درد سے
سارے ہی عالموں کی اُسے داوری ملی

ہم کو دوائے درد ملی اسکے در سے ہے
اللہ کرم ، اُس سے ہے وہ والہی ملی

سگ ہم سے اُس کے در کے ہیں لاکھوں کروڑ ہا
ہر داسی اس کے در کی سکھی کام کی ملی

سودا سدا سے سر کو مرے اس کا ہی رہا
اُس سے لگاؤ ، دل لگی ، دل کی لگی ملی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

وہ قائد احرار ہے وہ صاحب اسرار
وہ سیدِ ابرار ہے وہ مالک و مختار

یہ مصر نہیں شہرِ محمدؐ کی گلی ہے
ہر لحظہ لگا رہتا ہے یاں عشق کا بازار

ہر ایک تڑپتا ہے سدا ہجر میں تیرے
ہر اک کی تمنا ہے ملے نعمتِ دیدار

لیلیٰ ہے ایک ایک تری دید کی پیاسی
مجنوں بھی تیرے ہجر میں روتا ہے زار زار

Marfat.com

گل ہی نہیں گلزار سبھی مست ہیں
مجذوب بید مجنوں کہیں نرگس بیمار

یہ عشق عجب عشق ہے مستی میں ہوش ہے
دامن پہ داغ ہے نہ گریباں ہے تار تار

صابر بھی پیاسا دید کا بے تاب بہت ہے
اٹھے مری جانب بھی کبھی چشم گہر بار

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

میثاقِ انبیاء کی ہے ، اہلِ صفا کی ہے
عیدِ میلاد اصل میں سنت خدا کی ہے

مالک نے عرش فرش سجائے خوشی میں تھے
سب قدسیوں کے جسم پہ خلعت عطا کی ہے

جب نور آمنہؓ کو ملا پھیلی سرخوشی
چوپائے بولے روشنی نورِ ھدیٰ کی ہے

پہنی تھی عرش و کرسی نے پوشاک نور کی
سدرہ کو روشنی ملی اب کے بلا کی ہے

قدسی تھے گردِ عرش کھڑے حلقہ باندھ کر
آراستہ جنت بھی ہوئی انتہا کی ہے

Marfat.com

اہل جناں تھے خوشیوں کے نغمات گا رہے
اور مُشک سے مہکی ہوئی وسعت فضا کی ہے

گاتے تھے حور و غلماں سبھی سر خوشی کے گیت
ہر اک زباں پہ نعت ہی خیر الوریٰ کی ہے

میلاد کا یہ جشن ہے موجب نشاط کا
اس سے بڑی خوشی نہیں اہل وفا کی ہے

نکلا ہو جیسے کالی گھٹاؤں سے آفتاب
ہر سمت پھیلی روشنی مہرِ حرا کی ہے

باقی ہیں عیدیں صرف اسی عید کے طفیل
ہے عید وہی جس میں خوشی مصطفیٰ کی ہے

لیلائے قدر سے بھی ہے افضل شب میلاد
محتاج وہ بھی تو اسی فیض و عطا کی ہے

Marfat.com

"فلیفرحوا" میں جشن منانے کا حکم ہے
میری نہیں یہ بات کلامِ خدا کی ہے

جتنی خوشی مناؤ گے ایمان بڑھے گا
اس انبساط ہی میں خوشی کبریا کی ہے

لازم ہے شکر نعمت پروردگار کا
بعد از ثناء لب پہ صدا صل علیٰ کی ہے

ہر ماہ آ کے نبیوں نے دی تھیں بشارتیں
حالت عجب خوشی سے دلِ آمنہ کی ہے

دائیاں بنی تھیں مریمؑ و حواؑ و آسیہؑ
اللہ رے شان کیسی مرے مصطفیٰ کی ہے

احساں حلیمہ سعدیہ پر بھی کمال ہے
سوچو تو بات میرے نبیؐ کی سخا کی ہے

Marfat.com

آئی ندا کہ غسل کی حاجت نہیں انہیں
ہر عیب سے یہ پاک ولادت صفا کی ہے

کعبے نے جھک کے انؐ کی طرف سجدہ کر دیا
عظمت تو دیکھو کیسی حبیبؐ خدا کی ہے

ہیبت سے گر گئے تھے سجدے میں سارے بت
کہنے لگے کہ آمد اُس نور اللہ کی ہے

سب شرق و غرب ہو گئے روشن تھے اس طرح
کہ قصرِ شام دیکھے چشم آمنہؓ کی ہے

آتش کدہ مجوس کا تھا سرد ہو گیا
اہل عجم پکارے نشانی بلا کی ہے

کنگرے تھے قصرِ کسریٰ کے چودہ وہیں گرے
ابلیس رویا ہار یہ میری انا کی ہے

Marfat.com

کہتے ہیں جس کو کشف و ہدایت کا سلسلہ
عشقِ حضورؐ پاک میں بازی فنا کی ہے

ہوتے ہی پیدا سجدہ کیا رب کی ذات کو
کہنے لگے کہ بات فقط لاالہ کی ہے

محفل میں ان کا آنا قرینِ قیاس ہے
شفقت یہ خاص صاحبِ زلفِ دو تا کی ہے

میلاد کی یہ شان ہو صابر سے کیا بیاں
اس کی نہیں ہے بات یہ اُنؐ کی عطا کی ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

آمدِ مصطفیٰ مرحبا مرحبا
ذکرِ صلِ علیٰ مرحبا مرحبا

سیدہ آمنہؓ! تیرے انگنا میں ہے
اُترا بدرالدجیٰ مرحبا مرحبا

وہ محمدؐ ہے احمدؐ ہے محمودؐ ہے
شانِ رب عُلا مرحبا مرحبا

جس پہ قربان ہیں حسن والے سبھی
وہ حسیں دلربا مرحبا مرحبا

نسلِ آدم کا اعزاز ہے ، فخر ہے
وہ ہے کہف الوریٰ ، مرحبا مرحبا

وہ ہے کامل ، مکمل ہے ، اکمل تریں
وہ ہے نورِ ھدیٰ مرحبا مرحبا

Marfat.com

صاحب صدر ہیں بزم کونین کے
وہ ہیں صدر العلیٰ مرحبا مرحبا

سب سے آخر میں آیا وہ بالا نشیں
خاتم الانبیاء مرحبا مرحبا

وہ جو آئے تو سب ظلمتیں مٹ گئیں
نکلا شمسِ حرا مرحبا مرحبا

ہر مکاں لامکاں اس کے زیرِ قدم
ہر وراء سے وراء مرحبا مرحبا

اصل ہر شے کی ہے وہ ہے اُمی لقب
ابتداء ، مبتداء مرحبا مرحبا

دیکھتے ہی لگائے دلوں کو گرہ
اس کی زلفِ دو تا مرحبا مرحبا

Marfat.com

حشر تک ان سا تم ڈھونڈتے ہی رہو
وہ ہے خیر الوریٰ مرحبا مرحبا

جس سے حاصل کریں سارے ہی روشنی
وہ ہے شمس الضحیٰ مرحبا مرحبا

عقلِ انسان سے ، فہم سے ہے وراء
وہ شہِ دوسرا مرحبا مرحبا

مقصد و مدعا ، مصطفیٰ ، مرتضیٰ
ہادی و مقتدیٰ مرحبا مرحبا

کھینچ لیتی دلوں کو ہے اپنی طرف
ان کی ہر اک ادا مرحبا مرحبا

تیرے شایانِ شاں نعت کیسے لکھے
صابرِ بے نوا مرحبا مرحبا

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

جلی جانتے ہیں خفی جانتے ہیں
مرے دل کی میرے نبیؐ جانتے ہیں

چھپا کچھ نہیں وہ سبھی جانتے ہیں
ہے کیا چیز دل میں دبی جانتے ہیں

ہوں کیسا ، میں کیا ہوں ، میں کیا چاہتا ہوں
وہ سب میرے دل کی لگی جانتے ہیں

بنا مانگے بھرتے ہیں دامن وہ میرا
ضرورت مری وہ سبھی جانتے ہیں

Marfat.com

ہے بخشش کو کافی حوالہ ہی ان کا
کسی غیر کو نہ ولی جانتے ہیں

حسیں باغ جنت سمجھتے ہو جس کو
مدینے کی ہم تو گلی جانتے ہیں

ہو کیا پوچھتے میرے دردِ نہاں کی
وہ صابر کی سب بے کلی جانتے ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

لوگ رب کا کلام پڑھتے ہیں
ھم رخِ مہرِ تام پڑھتے ہیں

سید و سرور و سراج ہیں وہ
سارے ان پر سلام پڑھتے ہیں

نعت اک رابطے کی صورت ہے
نعت ان کی مدام پڑھتے ہیں

ان کی توصیف بس خدا جانے
ہم عقیدت کے نام پڑھتے ہیں

Marfat.com

پڑھنے والے تو رخ کے مصحف کو
صبح پڑھتے ہیں شام پڑھتے ہیں

مُشک افشاں ہے ان کی سب محفل
عطر افشاں مشام پڑھتے ہیں

اُن نواسوں کے چہرے کیا ہوں گے
جن کو خیر الانام پڑھتے ہیں

کچھ بھی صابر نہیں ہے حسن عمل
بس درود و سلام پڑھتے ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

قدرت کے دست خاص کا شہکار کون ہے
ملک خدا کا مالک و مختار کون ہے

ہیبت سے جن کی کانپنے لگتا تھا ہر عدو
اُن سا شجاع ، دلیر ، کماں دار کون ہے

دنیا میں یوں تو سینکڑوں جرنیل ہیں ہوئے
اُن سے بڑا جہان میں سالار کون ہے

جنگ اُحد ہو غزوۂ بدر و حنین ہو
مشکل میں ان سا فاتح ادبار کون ہے

دنیا میں ایک ان کی شجاعت ہے بے مثال
خالدؓ ، علیؓ کا، حمزہؓ کا سردار کون ہے

Marfat.com

وہ مرد سخت کوش ، بلا کیش تھے مگر
اُن سا رحیم ، نرم خو ، دلدار کون ہے

حکمت کا راز دان بڑا اُن سے کون ہے
اعلیٰ تریں مقام کا حق دار کون ہے

جس نے خدا کو دیکھا ہو ، جنت کو ، عرش کو
اُس سا کوئی بھی صاحبِ اسرار کون ہے

دشمن بھی معترف ہیں تری عز و شان کے
کرتا ترے مقام سے انکار کون ہے

صابر شکیب دنیا ہے بھولی ہوئی بڑی
دیکھے تو اُن سا صاحبِ کردار کون ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

خلد بریں نہ باغِ ارم کی تلاش ہے
مجھ کو نبیؐ کے نقشِ قدم کی تلاش ہے

مجھ کو درِ حبیبؐ کا صدقہ نصیب ہو
اربوں کی ہے نہ مجھ کو پدم کی تلاش ہے

اُس حسنِ جہاں تاب کے جلوے جہاں ہوں عام
مجھ کو تو ایسے ملک عدم کی تلاش ہے

سینے پہ ہاتھ رکھ دیں کبھی خواب میں وہ آ
اک بار مجھ کو ایسے کرم کی تلاش ہے

ان کے کرم سے میں ہوں غنی دو جہان سے
مجھ کو شکیبؔ بیش نہ کم کی تلاش ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

عشق کو روشنی عطا کیجیے
روح کو چاشنی عطا کیجیے
یا نبیؐ! مردنی سی چھائی ہے
عزم پھر آہنی عطا کیجیے
دے کے ارماں اب شہادت کا
لذتِ جاں کنی عطا کیجیے
رخ سے پردہ ہٹا کے اے مولاؐ
اک جھلک درشنی عطا کیجیے
جس میں ہر رنگ کے نگینے ہوں
کشت وہ معدنی عطا کیجیے
جس سے آئے مہک گلابوں کی
نعت وہ گلبنی عطا کیجیے
صاحبِ کشف ہو تیرا صابر
اک نظر پنجتنی عطا کیجیے

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

گدائے مصطفیٰ ، شکر خدا ہوں
عطائے مصطفیٰ ، شکر خدا ہوں

بنا ہوں ان کی خاطر ، ان کے صدقے
برائے مصطفیٰ ، شکرِ خدا ہوں

کسی دوجے پہ مرتا ہی نہیں ہوں
فدائے مصطفیٰ ، شکر خدا ہوں

میں "ربِ اُمتی" کا مدعا ہوں
دعائے مصطفیٰ شکرِ خدا ہوں

Marfat.com

ملا ان کی عقیدت کا ہے خرقہ
قبائے مصطفےؐ شکرِ خدا ہوں

مری ہر بات کا محور وہی ہیں
نوائے مصطفےؐ ، شکرِ خدا ہوں

نہیں دنیائے دوں کی مجھ کو حاجت
بہائے مصطفےؐ ، شکرِ خدا ہوں

سدا کہتا ہوں صابر نعت ان کی
ثنائے مصطفےؐ ، شکرِ خدا ہوں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

ہر دل ایمن ، طور نبیؐ کا
ہر جا نور ظہور نبیؐ کا

ان کی حب ہے بے حد بے کد
عاشق ہے مشہور نبیؐ کا

عالم ، فاضل ، فرزانہ ہے
بے خود ہے ماجور نبیؐ کا

سب کی فلاح کا ضامن ہے وہ
بخشا ہوا دستور نبیؐ کا

جان ہتھیلی پر رکھتا ہے
ہر مست و مخمور نبیؐ کا

پورا ہوا نہ ظاہر سب پہ
حسن رہا مستور نبیؐ کا

Marfat.com

بن مانگے ملتا ہے سب کچھ
منگتا ہے مسرور نبیؐ کا
اُس بندے کے کیا کہنے ہیں
نذر ہو جو منظور نبیؐ کا
فلک سے آگے لے جاتا ہے
بخشا ہوا منشور نبیؐ کا
ملے جو چشم تر کی نعمت
بردہ ہے معمور نبیؐ کا
مل کے دونوں لب چومیں ہیں
نام ہے وہ مبرور نبیؐ کا
نعت کا اک اک حرف یہ بولے
شعر ہوں میں مصدور نبیؐ کا
صابر کا تم پوچھتے کیا ہو
لُٹا پٹا مہجور نبیؐ کا

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

شکیل و شگرف و شنگول آقاؐ
سجیل و سندر و بہلول آقاؐ

سُخن وہ جامع و مانع ہے تیرا
نہیں جس میں ہے کوئی جھول آقاؐ

ملی تھی دو جہاں کی ان کو شاہی
تھے کتنے سادہ و سلول آقا

وہی ہیں صدرِ بزم کون و ہستی
وہی ہر شے کی ہیں کندمول آقاؐ

شگفتہ رو ، شگفتہ خو ہو مولاؐ
شگفتہ تر ہیں تیرے بول آقاؐ

Marfat.com

شفیق و مشفق و شافع محشر
بھرو دستِ کرم سے کول آقاؐ

شگوفہ کار تیرے لب وہ شیریں
رہے ہیں کان میں رس گھول آقاؐ

شہود و شاہد و مشہود ہو تم
شمائل آپؐ کے انمول آقاؐ

کھڑا مدت سے میں بھی منتظر ہوں
مرا بھی بھر دے اب کشکول آقاؐ

مری طاقت کہاں کہ نعت لکھوں
رہے ہو میرے اندر بول آقاؐ

شکیب بے بصر پہ اب نظر کر
لگے اس کا بھی کوئی مول آقاؐ

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

عشق سرکارؐ سے وہ ملی روشنی ، جس کا کوئی مماثل نہیں ہے
ایسی دل کو مرے اُس نے بخشی جلا ، آئینہ بھی مقابل نہیں ہے

میرے دل سے بھلا آپ کب دور ہیں، دل ہے شیشہ تو وہ نور ہی نور ہیں
نور سے ان کے ہر شے عیاں ہوگئی ، دور اب کوئی منزل نہیں ہے

رب نے القاب ان کو دیئے ہیں بڑے، جیسے انگشتری میں نگینے جڑے
انبیاء سارے ہیں شان والے مگر کوئی طٰہٰ مزمل نہیں ہے

ایک شب جبکہ اہل مدینہ سبھی جاگ اُٹھے تھے اک سخت آواز سے
سب سے پہلے نبیؐ تنہا پہنچے وہاں ان سا کوئی مباسل نہیں ہے

غم نہ کر غم نہ کر اے شکیبؔ حزیں آئیں گے آئیں گے وہ کبھی نہ کبھی
ان سا کوئی نہیں مہرباں ، میری جاں ، کوئی اکمل مکمل نہیں ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

خُلق عظیم ، مہر و مروت سے آشنا
طبعِ سلیم ، رازِ حقیقت سے آشنا

کوئی نبی تھا لطف سماعت سے آشنا
میرے نبیؐ قوسین کی لذت سے آشنا

کچھ بھی نگاہِ ناز سے ہر گز نہ تھا چھپا
حرم و حریمِ ذات سے ، حرمت سے آشنا

کون و مکاں کا علم تھا ان کے محیط میں
روزِ ازل سے ، صورِ قیامت سے آشنا

مانوس اس قدر تھے وہ قربِ اللہ سے
آواز حق تھی گوشِ سماعت سے آشنا

Marfat.com

کیسی نظیف طبع تھی ، نرم و لطیف تھی
حق کیلئے تھی جوشِ طبیعت سے آشنا

سب عالموں کے واسطے وہ رحمت تمام
خلق خدا کی اصل حقیقت سے آشنا

سردارِ انس و جاں ، وہ شہِ عرش آستاں
راز نہاں سے حق کی حقیقت سے آشنا

کس منہ سے تیرے رو برو سرکارؐ آؤں میں
ہیں عین و قلب و گوش ندامت سے آشنا

تھے کس قدر شفیق و مہربان وہ رفیق
صدّیقِ با صفا تھے رفاقت سے آشنا

خوشنودیٔ حضورؐ ہے خوشنودیٔ خدا
اہل نظر ہیں اس کی طریقت سے آشنا

وہ با خبر ہیں ، جانتے ہیں حالِ دلِ شکیب
ہر شخص سے اور اس کی محبت سے آشنا

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

نور و صفاتِ ذات کا عکس جمیل ہیں
کیا پیکرِ جمال، وجیہہ و شکیل ہیں

خوشبو کا ، رنگ و نور کا مجمع عجیب تر
وہ حسنِ کائنات ہیں وہ بے مثیل ہیں

وہ تو سراپا نور ہیں پیکر ہیں حسن کے
وہ آپ اپنے حسن کی روشن دلیل ہیں

آئینہ دارِ نورِ نبوت ہے ان کی ذات
وصفِ کمالِ حسن میں وہ خود کفیل ہیں

Marfat.com

معصوم و پاک ، طاہر و اطہر ، امین بھی
وہ جلوہ گاہِ صورتِ ربِ جلیل ہیں

حسن ازل کی چہرہ نمائی بھی راز ہے
حق کے حریمِ خاص کے اندر دخیل ہیں

صابر کی ان کے سامنے اوقات کیا بھلا
جبریل جس کی ناقہ کے ادنیٰ جدیل ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

عشقِ نبیؐ میں کام نہیں کچھ خروش کا
دامن نہ چھوڑ ہاتھ سے تمکین و ہوش کا

انساں تو کیا فرشتے بھی پر جھاڑتے نہیں
ہوتا نہیں خروش نوائے سروش کا

سوئے ادب بیان ہے اُس بارگاہ میں
سن لیتے ہیں وہ مدعا حرف خموش کا

اسرارِ شش جہات کے شاہد مرے نبیؐ
پھر ذکر کیا ہے اِس جگہ فردا کا دوش کا

مدحت کے ساتھ ساتھ کرو جان بھی نثار
صابر بڑا مقام ہے واں سرفروش کا

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

نبی کی یاد کو جو حرزِ جان کرتے ہیں
بلند اپنی ہی کچھ عزّ و شان کرتے ہیں

جو تیری عظمت و رفعت بیان کرتے ہیں
بیاں وہ اصل میں اللہ کی شان کرتے ہیں

جو تیرے عشق میں اونچی اڑان کرتے ہیں
قیام وہ تو سرِ لا مکان کرتے ہیں

ترے دوانوں کی دنیا مثال کیا دے گی
نثار دیکھے بنا اپنی جان کرتے ہیں

Marfat.com

ادب کی حد کو جو اپنی نظر میں رکھتے ہیں
کبھی نہ آپؐ سا خود کو گمان کرتے ہیں

خدا سے مانگتے تھے پہلے اذنِ گویائی
کلام آپؐ سے خود بے زبان کرتے ہیں

یہ سارا نسبتِ عالی کا فیض ہے صابرؔ
کہ خود کو ''تجھ سے بھی'' شاعر گمان کرتے ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

چشمِ رحمت اُٹھی ، غم کے بادل چھٹے
پیاس سب کی بجھی ، اشک ساغر لٹے

درد اٹھا تو اک شور سا مچ گیا
میری آہ و فغاں سے کلیجے پھٹے

غم کے طوفان میں، یاد تجھ کو کیا
چین سا آ گیا ، تلخ لمحے گھٹے

ہے مرے پاس کیا اور اُس کے سوا
تیری توصیف کے چند کلمے رٹے

عشق و مستی کا ساغر پیا جب سے ہے
فکر دنیا کے عقبیٰ کے سارے چھٹے

نام صابر ہے آتا صبر ہی نہیں
یا نبیؐ! اب تو چہرے سے چادر ہٹے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

سدا ، دم بہ دم ، بارہا آرہی ہے
چلے آؤ طیبہ ، صدا آرہی ہے

فضا ان کی خوشبو سے مہکی ہوئی ہے
مدینے سے ٹھنڈی ہوا آرہی ہے

محمدؐ کا روضہ ہے مرکز دلوں کا
کہ مخلوق سب سر جھکا آرہی ہے

تری یاد رکتی نہیں ایک پل بھی
مجھے ہر گھڑی ، جا بجا آرہی ہے

ہجوم بلا میں ، خوشی کی فضا میں
تری یاد صبح و مسا آرہی ہے

Marfat.com

میں بن جاؤں شہر مدینہ کی مٹی
یہی لب پہ میرے دعا آرہی ہے

جو قدموں میں ترے فنا ہو گیا ہے
اُسی کے تو حصے بقا آرہی ہے

کبھی سوز بن کر کبھی ساز بن کر
لبوں پہ تمہاری ثناء آرہی ہے

زمیں سے، فلک سے ، مجھے ہر دہن سے
ندا ، رب صل علی آرہی ہے

کہے جا تو صابرؔ سدا نعت ان کی
اسی میں ثنائے خدا آ رہی ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

دلوں کو سنوارا مرے مصطفیٰؐ نے
مقدر نکھارا مرے مصطفیٰؐ نے

غلاموں کو ہر ایک نازک گھڑی میں
دیا ہے سہارا ، مرے مصطفیٰؐ نے

کہا ان کے بردوں نے لبیک مولاؐ!
ہے جب بھی پکارا مرے مصطفیٰؐ نے

سبھی کائناتوں کا اور اپنے رب کا
کیا ہے نظارا مرے مصطفیٰؐ نے

Marfat.com

بھنور میں جب آئی ہے نیّا ہماری
دیا ہے کنارا مرے مصطفیٰؐ نے

کئے پیش ہیرے ہیں کیا کربلا میں
ہے فدیہ اتارا مرے مصطفیٰؐ نے

چلا جاؤں گا سر کے بل چل کے صابرؔ
کیا جب اشارہ مرے مصطفیٰؐ نے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

سرِّ حق ہے عیاں تیری ہر بات میں
جلوہ گر ہے خدا آپؐ کی ذات میں

آپؐ آئے تو ہر شے عیاں ہو گئی
فرق واضح ہوا نور و ظلمات میں

علم کی رفعتیں ، حکمتیں ، فلسفے
کہہ گئے سب کے سب، بات کی بات میں

تیرے کردار کی ، تیرے اَخلاق کی
مچ گئی دھوم ارض و سماوات میں

Marfat.com

انبیاء کی بشارت تھی ہر دور میں
سب صحیفوں میں ، انجیل و تورات میں

دور نظروں سے ہونے دیا نہ کبھی
نور رکھا ترا رب نے مشکوٰۃ میں

آپؐ آئے تو بدلی گئیں سیرتیں
ڈھل گئے بول حمد و مناجات میں

میرے مولاؐ! یہ صابر کی سب مدحتیں
جائیں بن ساری اُمت کے جذبات میں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

دل و جاں محمدؐ ، ہیں ذی شاں محمدؐ
جو ایماں کی پوچھو تو ایماں محمدؐ

کیا حق کو ممتاز باطل سے یکسر
وہ قرآن سراپا ہیں فرقاں محمدؐ

وحی میں ہے گوندھا گیا قول تیرا
کلامِ خدا تیرا فرماں محمدؐ

یہ مانا کہ ہے سب خدائی خدا کی
پہ اس کی خدائی کے سلطاں محمدؐ

Marfat.com

یہ عیدیں ، یہ روزے ، بشارت کے سودے
ہیں صبر و رضا ، ماہ رمضاں محمدؐ

یہ شعر و سخن ، سب عنایت ہے ان کی
ہیں نعتوں کے گجرے ، گلستاں محمدؐ

یونہی نعت ان کی تو صابرؔ کہے جا
مری جان اور دین و ایماں محمدؐ

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

اک برقِ تپاں میری رگ رگ میں مچلتی ہے
کچھ اور نہیں ، عشقِ سرکارؐ کی مستی ہے

گر پی لو ، قیامت تک مستی نہیں اُترے گی
ان نینوں کے ساغر سے مے ایسی برستی ہے

لوگو! تمھیں جنت کی خواہش سی لگی ہے کیا
اِس دل کا طواف کرو، سرکارؐ کی بستی ہے

اک میں ہی نہیں تنہا ، مشتاق یہ دنیا ہے
سرکارؐ کے درشن کو ہر آنکھ ترستی ہے

ہر ایک زباں پر ہے توصیف محمدؐ کی
عاصی ہے کہ عامی ہے ، صافی کہ سمرتی ہے

Marfat.com

کر لیتا ہوں میں دل کی سرکارؐ سے دو باتیں
میں نعت کہوں ان کی کیا میری یہ ہستی ہے

مولاؐ! کے غلاموں کے گر در پہ چلے جائیں
کہہ دیتے ہو تم لوگو! یہ مردہ پرستی ہے

ہر بات تری رحمت ، پُر مغز ہے پُر حکمت
مسعود و مبارک ہے فرخندہ خجستی ہے

رکھتی ہے تصرف جو مالک کے جہانوں پر
وہ بعدِ خدا جگ میں سرکارؐ کی ہستی ہے

اک نعت نئی اتری اس قلب حزیں پر ہے
شعروں میں روانی ہے، آہنگ میں مستی ہے

کچھ اور نہیں ہرگز ، بس ان کا تصور ہے
یہ گیان ہے صابؔر کا یہ پوجا سمرتی ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

دل مچلنے لگا اب بلا لیجئے
درد بڑھنے لگا اب بلا لیجئے

ہے میری آرزوؤں کو نیند آ چلی
تھامئے میں چلا، اب بلا لیجئے

تاجدارِ حرم! برسے ابرِ کرم
قلب جلنے لگا اب بلا لیجئے

ہر طرف سے بلاؤں کی یلغار ہے
سانس رکنے لگا اب بلا لیجئے

Marfat.com

ہم زباں نہ کوئی ہمنوا ہے مرا
سایہ گھٹنے لگا اب بلا لیجئے

ہر تمنا مری خاک میں مل گئی
میں اجڑنے لگا اب بلا لیجئے

کون صابؔر کا ہے آسرا تیرے بن
تھک کے گرنے لگا اب بلا لیجئے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

اک آگ سی ہے مورے انگ میں
میں رنگی ہوں پتیم کے رنگ میں

مجھے اپنا ہوش دھیان کہاں
میں تو کھوئی ہوں اس کے نیرنگ میں

مورا پر یتیم سندر ، سونا ہے
نہیں دوجے کسی کے پاسنگ میں

مورے اس کے تار سے تار ملے
میں کھبی ہوں اس کے سارنگ میں

Marfat.com

کسی کل بھی چین قرار نہیں
گر ہو نہ وہ مورے سنگ میں

کوئی عزت ، نام ، نمود نہیں
میں مست ہوں اپنے ہی ننگ میں

میں صابر اُس کا منگتا ہوں
مجھے دیکھ لے دنیا رنگ رنگ میں

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

خواب میرے ، خیال تیرے ہیں
آنکھ میری ، جمال تیرے ہیں
خشک و تر اور رطب و یابس پر
برسے ابر نوال تیرے ہیں
شش جہت میں جدھر بھی ہم دیکھیں
سارے حسن و کمال تیرے ہیں
چرخ و بُرج و جنوب و قطب و قُطر
شرق و غرب و شمال تیرے ہیں
خط و خال و خصال و خُلق و سخن
کتنے دل رس ، دیال تیرے ہیں
نہیں صابرؔ ہی سر خوش و شاداں
سارے منگتے نہال تیرے ہیں

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

پیش حرفِ نیاز کرتا ہوں
شرحِ قلب گداز کرتا ہوں
چہرہ ان کا بسا کے آنکھوں میں
قائم اپنی نماز کرتا ہوں
تم تجلی ہو پہلی خالق کی
طشت از بام راز کرتا ہوں
تیرے چرنوں تلک رسائی کو
تیز پھر ترک و تاز کرتا ہوں
جب تڑپتا ہے یہ زیارت کو
دل سے راز و نیاز کرتا ہوں
میں حقیقت تلک رسائی کو
قصد ریگ حجاز کرتا ہوں
رنگ الفت نکھارنے کیلئے
ہجر سے ساز باز کرتا ہوں
سب عطائیں سمیٹ لینے کو
حدِ دامن دراز کرتا ہوں
تخم بونے کو عشق کا صابر
ارضِ دل کو گداز کرتا ہوں

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

انوار کے مطلع پر رحمت کی گھٹا دیکھی
یا صبح کے ماتھے پر وہ زلفِ دوتا دیکھی

اندازِ نظر ان کا ، ہے راحت جاں کیسا
لُٹ جانے کے قابل ہی ہر ایک ادا دیکھی

اُس در کا ہے کیا کہنا ، ہے جس کا تصدق سب
اس کعبے کے کعبے پر جھکی خلقِ خدا دیکھی

کیا آنکھ بھلا دیکھے وہ جلوہ نظر بھر کے
اُس رخ کی تجلی سے شرماتی نگہ دیکھی

اصحابؓ سبھی اُس نے شہکار بنا ڈالے
تاثیر میں بجلی سی وہ چشم عطا دیکھی

Marfat.com

مولاؐ نے تو مرنے کا مفہوم بدل ڈالا
ابقاء سے گلے ملتی ، ہے میں نے فنا دیکھی

گو میرے تصور میں رہتے ہیں سدا ہی وہ
تصویر نہ بن پائی ، تصویر بنا دیکھی

لب ہلنے سے پہلے ہی مل جاتی مرادیں ہیں
اُس در پہ عجب میں نے تاثیرِ دعا دیکھی

اک تو ہی نہیں صابر بس نعت سرا اُن کا
سب خلقِ خدا کرتی، ہے مدح و ثنا دیکھی

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

حُسن کو چاشنی ملی ان سے
عشق کو روشنی ملی اُن سے
وہ محمدؐ عظیم و اعظم ہیں
دید اک درشنی ملی ان سے
وہ تو احساں عظیم ہیں رب کا
کیا عجب محسنی ملی ان سے
کچھ نہ ہوتا اگر نہ وہ ہوتے
ہم کو یہ زندگی ملی ان سے
آپؐ ٹھہرے ہیں نعت کا عنواں
شعر کو دلکشی ملی ان سے
کشتی نوحؑ کو سنبھالا تھا
رسمِ نادِ علیؓ ملی اُن سے

Marfat.com

دل کو ہر شے سے دور کر ڈالا
حبِ فقرِ غنی ملی اُن سے
وہ عطا ختم ہی نہیں ہوتی
ایسی چھاؤں گھنی ملی اُن سے
جو کبھی ماند ہو نہیں سکتی
ہم کو وہ چاندنی ملی اُن سے
پاس کچھ بھی نہ تھا شکیبؔ اپنے
مدح کی نوکری ملی اُن سے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

دستِ قدرت کا شاہکار عظیم
نسل آدم کا افتخار عظیم
ان سا کوئی نہیں کہیں دوجا
رب نے بخشا ہے اختیار عظیم
ان کی مدح و ثنا ازل سے ہے
تا ابد ان کے قدح خوار عظیم
بھائی کتنا ہے جانثار علیؓ
کتنا اعلیٰ ہے یارِ غار عظیم
جس کا پس خوردہ سارے کھاتے ہیں
کیا معظم ہے تاجدارِ عظیم
آنے دیتے نہیں بلا مجھ تک
میرے صابر وہ غمگسار عظیم

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

ہر دم ان کی یاد میں رہنا کتنا دلکش ہے
جذب و شوق کی رو میں بہنا کتنا دلکش ہے

چلتے ، پھرتے ، جاگتے ، سوتے ، ہر لحظہ، ہر پل
ان کے خواب ، خیال میں بسنا کتنا دلکش ہے

اپنا درد چھپانا سب سے ، جھیلنا سارے دُکھ
آنسو پینا ، ہر غم سہنا کتنا دلکش ہے

اُن کے عاشقِ زار سے پوچھو جس پر ہو بیتی
عشق میں ان کے جاں سے گزرنا کتنا دلکش ہے

ان کا چہرہ سامنے لاکے اور جھکا کے سر
شب بھر ان سے باتیں کرنا کتنا دلکش ہے

Marfat.com

ہجر کو حرزِ جان بنا کر ، بھرنا ان کا دم
میٹھی میٹھی آگ میں جلنا کتنا دلکش ہے

جہاں نبیؐ نے پیر دھرے تھے جہاں تھے رنگ بھرے
اُس بستی میں چلنا پھرنا کتنا دلکش ہے

جہاں خموشی حرف دعا ہو جہاں ہو آہ رسا
چپ رہنا واں ، بول نہ سکنا کتنا دلکش ہے

صابرؔ جس جا شاہ گدا ہیں اور بھکاری شاہ
اُس در کے ٹکڑوں پر پلنا کتنا دلکش ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

کروں دو جہاں میں فدائے محمدؐ
نہیں جگ میں کچھ بھی سوائے محمدؐ

ہے آنکھوں کا سرمہ مدینے کی مٹی
ہے غازہ مرا خاکِ پائے محمدؐ

حرم سے، حرا سے، مدینے کی راہ سے
ابھی آ رہی ہے صدائے محمدؐ

جو خوش ہو کہیں مانگ جو مانگتا ہے
تو کچھ بھی نہ مانگوں سوائے محمدؐ

جو لوحِ ذہن سے اترتے ہیں دل میں
یہ حرف و سخن ہیں عطائے محمدؐ

خدا کو، سبھی اس کے بندوں کو، صابرؔ
ہے درکار بس اک رضائے محمدؐ

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

محمدؐ کے وصف و ثنا اللہ اللہ
مدح کر رہا ہے خدا اللہ اللہ

وہ چیدہ ، چنیدہ، حسیں سے حسیں تر
لقب جس کا ہے مصطفےٰؐ اللہ اللہ

تلاوت کرے جس کی مالک وہ چہرہ
جمال اس کا حیرت فزا اللہ اللہ

جو ملتے ہیں لیتے ہوئے نام تیرا
لبوں کی وہ صوت و صدا اللہ اللہ

Marfat.com

درودوں کی رم جھم، سلاموں کا سرگم
فضا ساری نغمہ سرا اللہ اللہ

فرق پہ سجا تاجِ لولاک دیکھو
چکا چوند جس کی جدا اللہ اللہ

کوئی لعل اُس کے برابر کہاں ہے
وہ رنگِ لبِ مجتبیٰؐ اللہ اللہ

تبسم وہ ہلکا سا پھیلا لبوں پر
ہے دُز ، لعل سے کیا ملا اللہ اللہ

تھے چودہ طبق ان کی آنکھوں میں صابر
جو مژگاں کا پردہ اُٹھا اللہ اللہ

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

اے حبیبؐ خدائے یگانہ ، تیرا مشتاق سارا زمانہ
ذکر تیرا ہے تسکین دل کی ، نعت تیری ہے میرا ترانہ

منکروں نے بھی مانا ہمیشہ ، آپؐ لاریب صادق امیں ہیں
تیرے کردار کی عظمتوں کا ، معترف ہے لبِ منکرانہ

میں ہوں برباد، آباد کردے، اک جھلک سے مجھے شاد کردے
مانگتا اور کچھ بھی نہیں ہوں ، ہے یہی التجا عاجزانہ

گو میں قابل نہیں ہوں کرم کے، تیری زیارت کے، دیدِ حرم کے
تیری رحمت مگر کر شفقتوں کا ڈھونڈ لیتی ہے کوئی بہانہ

وہ جو طُرّہ جبیں پر ہے بکھری، تیری زلفِ دوتا کے میں صدقے
اُس سے بس اتنی سی التجا ہے، لے لے صابرؔ کے دل کا نشانہ

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

بے مثال ان کا اسمِ گرامی ، جس کی تعریف کی حد نہیں ہے
وہ محمدؐ ہیں کاس الکرامی ، جس کی تعریف کی حد نہیں ہے

وہ ہیں معصوم ، مخدوم ، اعلیٰ ، وہ ہیں لاریب ہر شے سے بالا
وہ ہیں والشمس ماہِ تمامی ، جس کی تعریف کی حد نہیں ہے

ہے وہی بارگہ سب سے افضل ، ایک ان کا ہی اسوہ ہے اکمل
باعثِ فخر ان کی غلامی ، جس کی تعریف کی حد نہیں ہے

ان کے جوڑوں کے صدقے میں ملتی دو جہانوں میں ہے بھلا ہی
شہنشاہ آکے دیں ہیں سلامی ، جس کی تعریف کی حد نہیں ہے

Marfat.com

کل خدائی کے فرمانروا ہیں جس کو چاہیں کریں حکمراں وہ
ذکر ان کا کروتم مدامی ، جس کی تعریف کی حد نہیں ہے

تیری تعریف میں میرے مولاؐ! جب بھی کرتا ہوں میں لب کشائی
یاد آئے تری خوش کلامی ، جس کی تعریف کی حد نہیں ہے

نعت تو نے جو لکھی ہے صابرؔ، کاش اس میں بھی اتنا اثر ہو
نعت بن جائے وہ نعتِ جامی، جس کی تعریف کی حد نہیں ہے

Marfat.com

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ﴾

دنیا کیلئے ہوگی یہ دولت و زر کافی
پر میرے لئے تو ہے سرکارؐ کا در کافی

واعظ کو مبارک ہو تقلید شریعت کی
ہم جیسوں کو بس حُبِ سلطانِ بشر کافی

جنت کی بشارت تو ہے خاص تری خاطر
عاصی کو شفاعت کی تسکین و خبر کافی

کچھ غم نہیں بدلے گی پل بھر میں مری قسمت
بس ان کی توجہ ہے اک بارِ دگر کافی

Marfat.com

پیغام و شریعت سے سرکارؐ کی ذات اُولیٰ
بن ان کے نہیں قطعاً کچھ علم و ہنر کافی

لازم تو نہیں کوئی ، اک آگ ہو بے پایاں
ہے دل میں محبت کا ہلکا سا شرر کافی

ہم ان کی تمنا میں ہر شے سے گزر جائیں
اس راہِ طلب کو ہیں نہ بحر نہ بر کافی

کچھ فکر نہیں اس کو دنیا کی نہ عقبیٰ کی
صابرؔ کیلئے مولا! ہے تیری نظر کافی

Marfat.com

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ﴾

مژدہ ترے غلاموں کو کیا جانفزا ملا
شکرِ خدا کہ ہم کو ترا آسرا ملا

کس درجہ خوش نصیب ہیں مولاؐ! بنامِ تو
ہم عاصیوں کو بابِ شفاعت کھلا ملا

گہری سیاہ رات میں آتا نہ تھا نظر
بھٹکے ہوؤں کو در سے ترے راستہ ملا

تم ہو قرار قلب و جگر ، اطمینانِ جاں
تسکینِ روح کا ہمیں ساماں بڑا ملا

بھولا ہوا بشر تھا تعلق خدا کے ساتھ
جب وہ ملے تو صدقے میں ان کے خدا ملا

Marfat.com

کیا مانگیں کردگار سے اپنے اٹھا کے ہاتھ
تجھ سے مری دعاؤں کو ہر مدعا ملا

میرے عمل تو قابلِ بخشش نہ تھے مگر
تیری محبتوں سے ملا ، جو صلہ ملا

تنہا نہیں ہیں ہم ترے جلووں کے منتظِر
خالق بھی راہ تیری ہمیں دیکھتا ملا

ہم ہی نہیں گدا ترے ، سارا جہان ہے
ہر شاہ تیرے در سے عطا مانگتا ملا

تیری مری مجال کیا صابر کہ کچھ کہیں
خالق سلام آپ پہ پڑھتا ہوا ملا

Marfat.com

رباعیات

شعور زندگی بخشا نبیؐ نے
وقار بندگی بخشا نبیؐ نے
نئی سوچوں سے بندوں کو نوازا
کہ نورِ آگہی بخشا نبیؐ نے

بڑھتے ہی جاؤ جانبِ بطحا قدم قدم
کرتے چلو حریم پہ سجدہ قدم قدم
دل میں خیال اور حرم ہو نگاہ میں
آتا قریب جائے گا طیبہ قدم قدم

Marfat.com

من میں میرے بسا مدینہ ہے
دل مرا صورتِ نگینہ ہے
نعت اپنی وہ خود سجاتے ہیں
ورنہ آتا کسے قرینہ ہے

آپؐ سے قرارِ جان و دل
آپؐ پر مدارِ جان و دل
آپؐ ہی سکون قلب و جاں
آپؐ ہی بہارِ جان و دل

Marfat.com

Marfat.com

مناقب

Marfat.com

Marfat.com

منقبت

محرمِ اسرارِ محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
معدنِ انوارِ محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
واقفِ اطوارِ محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
حاملِ اقدارِ محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
بازوئے علمدار محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
قلندرِ احرار محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
حافظ اذکار محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
عالمِ افکار نبوت ۔ علیؓ علیؓ
وارث آثار محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
شامل اطہارِ محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
قوتِ اظہار محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
حاصلِ اقرار محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
ناصر انصارِ محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ
محور انزار محمدؐ ۔ علیؓ علیؓ

Marfat.com

سلام

آنکھوں کا نور ، دل کا اُجالا غمِ حسینؓ
میرے لئے ہے نور کا ہالہ غمِ حسینؓ
اک آگ تھی جگر کی جو آنکھوں سے بہہ گئی
اک آہ ، ایک سوز ہے ، نالہ غمِ حسینؓ
رحمت کا سائبان ، سکوں ہے برائے دل
شانوں پہ ایک نوری دو شالہ غمِ حسینؓ
بس عشقِ پنجتن ہے مرے دل کی آرزو
حبِ نبیؐ کی گود نے پالا غمِ حسینؓ
اس جانِ جاں کے سامنے ہر درد ہیچ ہے
کس کس طرح سے ہم نے سنبھالا غمِ حسینؓ
آتا ہے قلب و چشم و جگر چیرتا ہوا
ساری عبادتوں سے ہے بالا غمِ حسینؓ

Marfat.com

یہ آنکھ کی صدف کے ہیں پالے ہوئے گہر
کیسی ہے ذکر و فکر کی مالا غمِ حسینؓ

انسانیت سکھاتا ہے ، عجز و نیاز بھی
اخلاص و حُب و سوز میں ڈھالا غمِ حسینؓ

آتی قبولیت ہے چلی پیشوائی کو
رستہ دعا کا ہم نے نکالا غمِ حسینؓ

سرخی شفق کی خون کی باہم ملی ہوئی
مل کر فلک ، زمیں نے اچھالا غمِ حسینؓ

گلنار و گلفشار ہے ، گلگوں ہے گل عذار
کیا خونچکاں ہے جوں گلِ لالہ غمِ حسینؓ

غم دیدہ ، خوں چکیدہ ، حرماں رسیدہ ہے
بخشش کا دو جہاں میں حوالہ غمِ حسینؓ

اس چشم نم نے بھید نہ چھپنے دیا مرا
گرچہ کئی طرح سے تھا ٹالا غمِ حسینؓ

شکرِ خدا شکیبؔ کہ معطی وہی تو ہے
جس نے کہ میرے قلب میں ڈالا غمِ حسینؓ

Marfat.com

سلام

آپ ارضِ وغا میں آئے ہیں
ساتھ اہلِ وفا ہی لائے ہیں
چند شیروں کو گھیرنے کیلئے
کتنے گیدڑ اُمڈ کے آئے ہیں
دیں کی حرمت بچا تو لی لیکن
کیسے ہیرے تھے جو لٹائے ہیں
جس پہ شفقت کے پھول برسائے
اسی امت سے زخم کھائے ہیں
اک مؤدت کا اجر مانگا تھا
سر ہی نیزے پہ جا چڑھائے ہیں
ساتھ کس نے دیا تھا آقا کا
اشک سب نے بہت بہائے ہیں
جبر کے سامنے ہیں دب جاتے
حُب کے دعوے بہت جمائے ہیں
صرف آنسو نہیں عمل بھی شکیب
طعنے دینے لگے پرائے ہیں

Marfat.com

سلام

شہید لاکھوں ہیں لیکن حسینؑ یکتا ہیں
زمانے بھر میں وہ زہرا کے چین یکتا ہیں

علی کی آنکھ کے تارے ، سبھی کو ہیں پیارے
قرارِ قلبِ نبیؐ ، نورِ عین یکتا ہیں

تڑپتی آئی ہے دنیا یہ مرنے والوں پر
مگر حسینؑ کے نوحے و بین یکتا ہیں

مثال ان کے رفیقوں کی مل سکے کیسے
حبیبؓ و مسلمؓ و حرؓ، ابن قینؓ یکتا ہیں

Marfat.com

یہ عونؓ و اصغرؓ و اکبرؓ ، یہ قاسمؓ و عباسؓ
سبھی عزیزِ شہِ مشرقین یکتا ہیں

غمِ حسینؑ سے بڑھ کر نہیں کوئی دولت
برسنے والے ہیں جتنے بھی نین یکتا ہیں

خدا بھی ناز کرے جس کی جراُتوں پہ شکیب
قسم خدا کی وہ میرے حسینؑ یکتا ہیں

Marfat.com

سلام

حصارِ خیمہ گاہ ہے اور میں ہوں
درِ گیتی پناہ ہے اور میں ہوں
میں چپ ہوں اور دل کچھ بولتا ہے
حسینؑ بارگاہ ہے اور میں ہوں
درِ سبط پیمبر پر جبیں ہے
شہیدوں کا وہ شاہ ہے اور میں ہوں
ہیں ان کے روبرو اشکوں کے کاسے
مرا نالہ ہے آہ ہے اور میں ہوں
وہاں جھکتے ہیں تاج و تخت سارے
وہ میرا کجکلاہ ہے اور میں ہوں
کوئی حق بھی ادا میں کر نہ پایا
یہ احساسِ گناہ ہے اور میں ہوں

Marfat.com

میں ان کا ہوں ، انہی کا ہوں میں بیشک
خدا میرا گواہ ہے اور میں ہوں
تصور میں وہ روضہ روبرو ہے
مرے دل کی گرہ ہے اور میں ہوں
کھلی آنکھوں میں ان کا منتظر ہوں
جمی میری نگاہ ہے اور میں ہوں
غموں کی آنچ میں نے ان سے پائی
وہ میرا خیر خواہ ہے اور میں ہوں
کھنچا جاتا ہوں صابر اس کی جانب
وہ میرا سربراہ ہے اور میں ہوں

Marfat.com

سلام

منظر ہے میرے سامنے قتلِ حسینؑ کا
نسلِ نبیؐ کا اور وہ اصلِ حسینؑ کا

کچھ سر بریدہ لاشے تھے ، خیمے جلے ہوئے
دیکھا نہ جائے خون وہ نسلِ حسینؑ کا

ننھی سی لاش ہاتھوں میں تڑپی ہے کس قدر
دیکھو تو صبر ، حوصلہ ، طفلِ حسینؑ کا

اک وار سہہ نہ پائے تھے نامی بڑے بڑے
اکبرؑ سے اُس جوان کا ، بطلِ حسینؑ کا

کیا دل شگاف وقت ہے ، منظر ہے دلخراش
اک ایک پھول کٹ گیا نخلِ حسینؑ کا

سجادؑ کی قسم مجھے عباسؑ کی قسم
نہ مل سکے گا دوسرا شکلِ حسینؑ کا

ظالم بھی اور ظلم بھی ہو جائے بے نقاب
مقصود ایک تھا ، یہی جدلِ حسینؑ کا

Marfat.com

دانش ازل سے باندی رہی اہل بیت کی
کیا سامنا کرے کوئی عقلِ حسینؑ کا
عباسؑ و حرؓ کو ایک ترازو میں رکھ دیا
ثانی کہاں سے لاؤ گے عدلِ حسینؑ کا
خطرے میں دین ہو تو مدینہ بھی چھوڑ دو
اعلان آج تک ہے یہ طبلِ حسینؑ کا
عاجز ہوں جس کے آگے بلا و قضا کے ہاتھ
پھر کون عزم کر سکے نقلِ حسینؑ کا
پیاسا نہ رہنے دے وہ سپاہِ عدو کو بھی
شاہد سبھی زمانہ ہے فضلِ حسینؑ کا
ابن زیاد ختم ہوا، مٹ گیا یزید
سر سبز کھیت اب بھی ہے فصلِ حسینؑ کا
سجدے کو جاتے جاتے وہ معراج دے گئے
منظر بہت ہی خوب ہے وصلِ حسینؑ کا
صابر وفا کی راہ میں جاں اپنی کر نثار
ہے ایک راستہ یہی وصلِ حسینؑ کا

Marfat.com

منقبت

وہ چاند ہے زہراؑ کا جگر گوشہ نبیؐ کا
پھر کون مماثل ہو حسینؓ ابن علیؓ کا

شہزادۂ کونین کے قدموں کے تصدق
وہ دشت بلا شہر بنا آلِ نبیؐ کا

جو نیزے پہ قرآن سناتا تھا مسلسل
قرآن تھا وہ صاحبِ قرآن نبیؐ کا

قدموں میں فرات آتا اگر کرتے اشارہ
مفہوم بدل ڈالا مگر تشنہ لبی کا

Marfat.com

ملتے ہیں مراتب سبھی حسنینؓ کا صدقہ
دہلیز پہ سر جھکتا ہے ہر ایک ولی کا

ہر ذرہ ستارہ بنا اُس دشتِ بلا کا
جس ریت کے ذروں میں چھپا نور نبیؐ کا

فرعونوں ، یزیدوں سے وہ لیتا رہا ٹکر
ہر دور میں دیوانۂ حسینؓ ابن علیؑ کا

آثار قیامت کے نظر آتے ہیں صابرؔ
پھر نوکِ زباں بغض ہوا آل نبیؐ کا

Marfat.com

منقبت

حبیبِ خیر الانام کہیے سلام کہیے
امام ابن امام کہیے سلام کہیے

"حسینؓ منی" پیام کہیے سلام کہیے
نبیؐ کا ماہ تمام کہیے سلام کہیے

عظیم ، ذی احتشام کہیے سلام کہیے
شہیدِ اعلیٰ مقام کہیے سلام کہیے

حصین ، حصن و حطام کہیے سلام کہیے
حصیف و حصر و حُسام کہیے سلام کہیے

اُسے سبیلِ مرام کہیے سلام کہیے
کہ عاشقوں کا امام کہیے سلام کہیے

Marfat.com

کرے تلاوت سناں پہ چڑھ کے
اُسے خدا کا کلام کہیے

نبیؐ ہیں اس کے عمل پہ فرحاں
تو کار دارِ مہام کہیے

جو ہر جہت سے ہے اعلیٰ ارفع
امامِ عالی مقام کہیے

وہ فخرِ اجدادؑ ہے بلا شک
ہمیشہ اسکو سلام کہیے

بلند دیں کا علم کیا ہے
سلام اس کو مدام کہیے

جو زیرِ خنجر بھی مسکرائے
شکیبؔ اسکو دوام کہیے

Marfat.com

منقبت

چڑھ کے سناں کی نوک پہ سچ کون کہے گا
میرا حسینؓ ایک ہے بس ایک رہے گا

اس کی مثال مل نہ سکے گی تمہیں کبھی
گودی میں شیرخوار کا خوں جس کی بہے گا

وہ حضرتِ یعقوبؑ ہوں یا حضرتِ ایوبؑ
صدمے کسی کے شوق میں یوں کون سہے گا

سجدے میں سر کٹا کے بھی الحمد جو کہے
ایسا شہید تم کو ملا ہے نہ ملے گا

نہ اس کے والدین نہ نانا سا ہے کوئی
ہو گا وہی حسینؓ کہ جو اُس گود پلے گا

صابر ثنا حسینؓ کی کب بس کی بات ہے
یہ ذہنِ نارسا ترا ترساں ہی رہے گا

Marfat.com

مصنف کا تعارف

اصل نام: رانا صابر حسین شکیب نقشبندی اویسی

قلمی نام: شکیب وجدانی

پیدائش: یکم اپریل ۱۹۴۶ء (سلطانپور انڈیا)

تعلیم: ایم۔اے اُردو (پنجاب یونیورسٹی)

تصنیفات: ا۔اے چاند ربیع الاول کے (۲۰۰۴ء) ۲۔کشکول گدائی (۲۰۰۵ء)

قیام پاکستان سے ڈیڑھ دو سال قبل ریاست کپورتھلہ ضلع جالندھر تحصیل سلطان پور (انڈیا) کے ایک نواحی گاؤں سیچ یا سیچاں میں پیدائش ہوئی۔ قصبہ ملکہ (وارث شاہ دے پنڈ) تحصیل پاکپتن میں آ کر آباد ہوئے اور یوں اپنا بچپن لڑکپن اور ابتدائی جوانی ملکہ ہانس میں گزری۔ ۱۹۵۹ء میں گورنمنٹ مڈل سکول ملکہ ہانس سے مڈل کا بورڈ کا امتحان پاس کیا اور ۱۹۶۱ء میں فاضلکا اسلامیہ ہائی سکول پاکپتن سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۶۳ء میں ایف۔اے جبکہ ۱۹۶۵ء میں بی۔اے گورنمنٹ کالج ساہیوال سے کیا۔ ۱۹۶۷ء میں ایم۔اے اُردو پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور سے کیا۔

ایڈیٹر مجید نظامی کے ساتھ روزنامہ ندائے ملت لاہور میں (۱۹۷۰ء تا ۱۹۷۱ء) کام کیا۔ روزنامہ مغربی پاکستان لاہور میں (۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۴ء) سب ایڈیٹری کی۔ روزنامہ نوائے وقت میں (۱۹۷۵ء تا ۱۹۸۱ء) نیوز سیکشن، میگزین سیکشن اور ایڈیٹوریل سیکشن میں کام کیا جبکہ مختلف موضوعات پر [illegible] مضامین بھی شائع ہوئے۔ روزنامہ جنگ لاہور (۱۹۸۱ء تا ۱۹۸۲ء) میں چھ ماہ تک کام کیا۔ روزنامہ نوائے وقت ملتان میں (۱۹۸۲ء تا ۱۹۹۰ء) سب ایڈیٹر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ گورنمنٹ کمرشل [illegible] نیوال میں (۱۹۸۶ء تا ۱۹۸۷ء) اور گورنمنٹ اسلامیہ کالج خانیوال میں (۱۹۸۷ء تا ۱۹۹۳ء) لیکچرار [illegible] اُردو کی حیثیت سے محکمہ تعلیم ہی کے ہو کر رہ گئے۔ (۱۹۹۳ء تا ۲۰۰۶ء) گورنمنٹ اسلامیہ کالج ساہیوال [illegible] اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کیے۔ ۳۱ مارچ ۲۰۰۶ء میں محکمہ تعلیم سے ریٹائرڈ ہوئے۔

اپنے بارے میں کہتے ہیں کہ: اب رہی شاعری تو بھائی میں شاعر تو نہیں تھا لیکن سرکار [illegible] عالم ﷺ کی محبت کا کرشمہ ہے کہ میں شاعر بن گیا۔ ''مجھے یاد ہے کہ حضور [illegible] ﷺ نے [illegible] ۷۴ء یا ۷۵ء میں شب برأت میں فرمائی اور گاہے گاہے یہ سلسلہ چلتا رہا اور یوں ایک [illegible] سفر (ملتان تا خانیوال) نعت کا پہلا شعر نازل ہوا۔

میں مریضِ عشق رسول ﷺ ہوں میرے واسطے [illegible]
میری موت آئے مدینے میں [illegible]

پھر کچی پکی نعتیں کہنے لگا تو اصلاح کیلئے پروفیسر [illegible] گوئی کا سلسلہ چل نکلا۔ سرکار دو عالم ﷺ کی بارگاہ سے اگر [illegible] میرے لئے اس سے بڑی کوئی نعمت اور دولت نہیں۔

المدینہ دارالاشاعت (پرائیویٹ) لمیٹڈ لاہور

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ 38 اُردو بازار لاہور 042-7312801-7320682

Marfat.com